صوبائی اسمبلی خیبر پختونخوا

اسمبلی کا اجلاس، اسمبلی چیمبر پشاور میں بروز جمعرات مورخہ 05 دسمبر 2024ء بمطابق 02 جمادی الثانی 1446 ہجری بعد از دوپہر چار بجکر بیس منٹ پر منعقد ہوا۔

جناب سپیکر، بابر سلیم سواتی مسند صدارت پر متمکن ہوئے۔

تلاوت کلام پاک اور اس کا ترجمہ

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ۔

مِنْ اَجْلِ ذٰلِكَ كَتَبْنَا عَلٰى بَنِیْٓ اِسْرَآءِيْلَ اَنَّهٗ مَنْ قَتَلَ نَفْسًا بِغَيْرِ نَفْسٍ اَوْ فَسَادٍ فِى الْاَرْضِ فَكَاَنَّمَا قَتَلَ النَّاسَ جَمِيْعًا ؕ وَمَنْ اَحْيَاهَا فَكَاَنَّمَآ اَحْيَا النَّاسَ جَمِيْعًا ؕ وَلَـقَدْ جَآءَتْهُمْ رُسُلُنَا بِالْبَيِّنٰتِ ثُمَّ اِنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ فِى الْاَرْضِ لَمُسْرِفُوْنَ۔

(ترجمہ): اسی وجہ سے بنی اسرائیل پر ہم نے یہ فرمان لکھ دیا تھا کہ "جس نے کسی انسان کو خون کے بدلے یا زمین میں فساد پھیلانے کے سوا کسی اور وجہ سے قتل کیا اس نے گویا تمام انسانوں کو قتل کر دیا اور جس نے کسی کی جان بچائی اُس نے گویا تمام انسانوں کو زندگی بخش دی" مگر اُن کا حال یہ ہے کہ ہمارے رسول پے در پے ان کے پاس کھلی کھلی ہدایات لے کر آئے پھر بھی ان میں بکثرت لوگ زمین میں زیادتیاں کرنے والے ہیں۔ وآخِرُ الدَّعْوَانا أَنِ ٱلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ ٱلْعٰلَمِينَ۔

جناب سپیکر: جزاک اللہ جی۔

اراکین کی رخصت

جناب سپیکر: 'Leave Applications': درج ذیل معزز ارکان اسمبلی نے رخصت کے لئے درخواستیں ارسال کی ہیں: جناب فیصل خان ترکئی صاحب، صوبائی وزیر، آج کے لئے، جناب مرتضیٰ خان ترکئی صاحب، ایم پی اے، آج کے لئے، جناب مشتاق احمد غنی صاحب، ایم پی اے، آج کے لئے، جناب جلال خان صاحب، ایم پی اے، آج کے لئے، جناب اجمل خان صاحب، ایم پی اے، آج کے لئے، جناب انور زیب خان صاحب، ایم پی اے، چھ یوم، 5تا10 دسمبر، جناب طارق محمود اریانی صاحب، ایم پی اے، آج کے لئے، جناب محمد رشاد خان صاحب، ایم پی اے، آٹھ یوم، 5تا12 دسمبر، جناب ریاض خان صاحب، ایم پی اے، آج کے لئے، جناب اشفاق احمد خان صاحب، ایم پی اے، آج کے لئے، محترمہ شہلا بانو صاحبہ، ایم پی اے، آج کے لئے، جناب فتح الملک ناصر صاحب، ایم پی اے، آج کے لئے۔

Is it the desire of the House that the leave may be granted?

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The Leave is granted.

توجہ دلاؤ نوٹس ہا

Mr. Speaker: Item No. 06, 'Call Attention Notices': Mr. Ihsan Ullah Khan, MPA, to please move his call attention notice No. 78, in the House. Mr. Ihsan Ullah Khan, MPA, please.

جناب احسان اللہ خان: میں وزیر برائے کھیل، محکمہ کھیل کی توجہ ایک اہم مسئلے کی طرف مبذول کرانا چاہتا ہوں، وہ یہ کہ ضلع ڈیرہ اسماعیل خان کی تحصیل درابن میں نوجوانوں کے کھیلوں کے لئے واحد درابن سٹیڈیم ہے جو کہ مکمل تباہ حالت میں ہے۔ اس کے علاوہ تحصیل درابن میں نوجوانوں کے کھیل کے لئے کوئی میدان نہیں ہے تو جناب سپیکر، میں یہ بتانا چاہتا ہوں کہ جب سے یہ سٹیڈیم بنا ہے تب سے آج تک یہ فعال نہیں ہو سکا، اس میں مختلف Jobs بھی لگی ہوئی ہیں لوگوں کی اور نہ تو اس میں کوئی کھیل کی سرگرمیاں ہوتی ہیں اور اس کی جو دیواریں تھیں وہ ٹوٹ پھوٹ کی شکار ہیں اور بالکل تباہ حال ہیں، اس پہ حکومت کے کئی دفعہ فنڈز ریلیز ہو جاتے ہیں، اس میں خرچ ہو جاتے ہیں لیکن وہ جوں کا توں ہے۔

جناب سپیکر: آنریبل منسٹر صاحب۔

سید فخر جہاں (وزیر کھیل): بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِ۔ ہمارے ایم پی اے صاحب نے جو کوسچن کیا ہے، توجہ دلاؤ نوٹس، سر، اس طرح ہے کہ یہ گراؤنڈ 2015 میں بنا تھا اور اس ٹائم پہ جو ہمارا اسپورٹس تحصیل گراؤنڈ تھا، یہ وہی تھا درابن والا سر، اس میں جو مٹی لگائی ہوئی تھی سر، پہلے سے اس میں سر، مسئلہ تھا تو جب انہوں نے کوسچن کیا ہے، میں ان کا شکریہ ادا کرتا ہوں تو میں نے اپنی ٹیم بھجوائی اور ٹیم نے آگے سے کہا کہ سر، اس کی ایک تو Rehab

بھی کریں گے اور ساتھ ساتھ اس کی جو مٹی ہے، اس پہ کھیلا نہیں جاسکتا کیونکہ اس میں ہم اس کو کہتے ہیں پشم پشتو میں اور اردو میں مجھے اس کا صحیح Word نہیں آتا، شبنم نہیں، وہ تھوڑا سا گیلا ہوتا ہے، تو اس پہ وہ گیم نہیں ہو سکتی تو وہ ہم جو ہے، سیم، ہاں وہ ہم Change کریں گے، ان شاء اللہ وہ مٹی بھی Change کریں گے اور ساتھ ساتھ جو ان کو پوری Rehab وہ بھی کریں گے اور ان شاء اللہ وہ میں نے اس کو کہا ہے کہ پی سی ون اس پہ بنائیں تو ان شاء اللہ Within 15/20 days اس پہ DDWP فورم سے Approval ہو گی اور اس کا ٹینڈر بھی لگ جائے گا ان شاء اللہ۔

<u>جناب سپیکر:</u> جی احسان اللہ خان۔

<u>جناب احسان اللہ خان:</u> ٹھیک ہے جناب سپیکر! میں ان کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ انہوں نے مجھے کہا ہے کہ دس پندرہ دن میں ان شاء اللہ اس کی Rehab کریں گے Kindly کیونکہ 2015 سے بنا ہوا ہے اور اب تک یہ فعال نہیں ہو سکا، شکریہ جی۔

<u>جناب سپیکر:</u> آپ وزیر صاحب کے جواب سے مطمئن ہیں؟

<u>جناب احسان اللہ خان:</u> جی میں مطمئن ہوں، اس حد تک انہوں نے کہا ہے کہ ان شاء اللہ دس پندرہ دنوں تک کام شروع کریں گے تو میں ان کا مشکور ہوں اور میں امید کرتا ہوں کہ یہ اپنی بات پہ ان شاء اللہ قائم رہیں گے۔

<u>Mr. Speaker:</u> Okay, thank you. جی جی وزیر محترم۔

<u>وزیر کھیل:</u> دس پندرہ دن میں کام شروع نہیں ہو گا، دس پندرہ دن میں Approve ہو گا DDWP فورم سے، اس کے بعد پھر ٹینڈر ہو گا اور ٹینڈر کے بعد پھر کام شروع ہو گا، یہ نہ ہو کہ آپ، میں اسمبلی کے فورم پہ آؤں اور پھر پندرہ دن بعد آپ کہیں کہ کام تو شروع نہیں ہوا، تو Proper وہ جو طریقہ کار ہوتا ہے وہی ہو جائے گا ان شاء اللہ۔

<u>جناب احسان اللہ خان:</u> آپ نے اس پہ سوچنا شروع کر دیا یہی کافی ہو گا جی، ٹھیک ہے۔

<u>Mr. Speaker:</u> Mr. Johar Muhammad, MPA, to please move his call attenuation notice No. 158, in the House. Mr. Johar Muhammad, MPA, please.

<u>جناب جوہر محمد:</u> بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِ۔ شکریہ جناب سپیکر۔ میں وزیر برائے محکمہ مواصلات اور تعمیرات کی توجہ ایک اہم مسئلے کی طرف مبذول کرانا چاہتا ہوں، وہ یہ کہ لکی میانوالی روڈ تاجہ زئی ٹو درہ تنگ انتہائی خستہ حال اور جگہ جگہ سے ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے۔ یہ روڈ سی پیک انٹرچینج سے متصل ہونے کی وجہ سے انتہائی اہمیت کا حامل ہے جس پر روزانہ کی بنیاد پر ہزاروں لوگ سفر کرتے ہیں اور خیبر پختونخوا کے چار پانچ اضلاع کا پنجاب سے رابطہ کا واحد ذریعہ ہے، روڈ کی خستہ حالی کی وجہ سے ٹریفک کی رفتار انتہائی سست ہے جس سے آئے روز ڈکیتی اور امن وامان کا مسئلہ درپیش ہوتا ہے۔

جناب سپیکر، اس دور میں جبکہ امن وامان کا واقعی بہت بڑا مسئلہ ہے اور یہ روڈ چونکہ پانچ چھ اضلاع کے لوگ اسی پہ سفر کرتے ہیں، سی پیک سے Connected ہے، اسی وجہ سے اور شام کی اذان کے بعد یہ روڈ بند ہو جاتا

ہے صرف اور صرف ڈکیتیوں، چوریوں اور اس کی وجہ سے، تو پنجاب کی سرحد پر یہ لوگ جمع ہوتے ہیں اور یہاں پر لکی سٹی میں جمع ہوتے ہیں، جب صبح کی اذان اور نماز ہوتی ہے تب یہ قافلے دوبارہ چل پڑتے ہیں۔ چونکہ جگہ جگہ پہ بہت بڑے بڑے کھڈے اس میں نکل آئے ہیں اور گاڑیوں کی رفتار انتہائی سست ہوتی ہے تو اسی وجہ سے ڈاکوؤں کو موقع ملتا ہے اور وہ ڈکیتیاں کر لیتے ہیں۔ دوسرا سر، ہم چار جگہ پہ پنجاب سے Connected ہیں، چار اضلاع پہ، ایک ڈی آئی خان پہ، ایک لکی مروت پہ، ایک کوہاٹ پہ اور ایک نوشہرہ میں، جو Major connected ہیں تو سر، تینوں پہ، باقی جگہوں پہ اتنا فرق نہیں ہے لیکن لکی مروت اور میانوالی یہ درہ تنگ روڈ جو ہے، میانوالی سے ہم جیسے ہی کے پی میں Enter ہوتے ہیں تو سر، بہت بڑا فرق ہوتا ہے، ایسا ہوتا ہے جیسا بندہ جنت سے جہنم میں داخل ہو جائے، تو یہ ہمارے سارے کے پی کے لئے اور اس ہاؤس کے لئے بھی بہت ہی اچھی بات ہوگی، اگر یہ روڈ بن جائے تھوڑا ہم اس کے برابر بھی آجائیں گے اور یہ لوگ ڈکیتیاں اور ان چیزوں سے بھی بچ جائیں گے۔ تھینک یو۔

<u>جناب سپیکر:</u> جناب وزیر محترم!

<u>جناب محمد سہیل آفریدی (معاون خصوصی وزیر اعلیٰ برائے مواصلات و تعمیرات):</u> بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ۔ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ إِيَّاكَ نَسْتَعِينُ۔ شکریہ جناب سپیکر۔ جناب سپیکر، جیسے ہمارے محترم ایم پی اے صاحب نے بولا، بالکل یہ روڈ انتہائی اہمیت کا حامل ہے تو اسی وجہ سے ہم نے یہ ہمارے Asian Infrastructure Investment Bank کو بھیجا تھا اور ان سے اس کے لئے فنڈنگ کا کہا تھا جو انہوں نے Refuse کر دیا اور ابھی ان شاء اللہ پی کے ایچ اے سے میری بات ہو گئی ہے اور جوہر بھائی سے بھی اجلاس سے پہلے میں ملا ہوں تو ہمارا بھی ارادہ ہے کہ یہ Next ADP میں یا جو ہمارے Foreign Aided Projects ہیں، ان میں ان شاء اللہ اس کو شامل کریں گے اور اس کو بنائیں گے ان شاء اللہ۔

<u>جناب سپیکر:</u> جی جوہر خان، ٹھیک ہے۔

<u>جناب جوہر محمد:</u> جی سر۔

مسودہ قانون بابت خیبر پختونخوا مجریہ 2024 کا زیر غور لایا جانا
(Parks and Horticultural Authority)

<u>Mr. Speaker:</u> Item No. 7 ‘Consideration of Bill’: Minister for Local Government, to please move that the Khyber Pakhtunkhwa, Parks and Horticultural Authority Bill, 2024 may be taken into consideration at once. The Minister for Local Government, please.

<u>Mr. Arshad Ayub Khan (Minister Local Government)</u>: Thank you Mr. Speaker. I intend to move that the Khyber Pakhtunkhw, Parks and Horticultural Authority Bill, 2024 may be taken into consideration at once, thank you.

<u>Mr. Speaker:</u> The motion before the House is that the Khyber Pakhtunkhwa, Parks and Horticultural Authority Bill, 2024 may be taken

into consideration at once? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Amendment in Clause 1 of the Bill: Mr. Adnan Khan, MPA, to please move his amendment in Clause 1 of the Bill.

جناب عدنان خان: اَعُوذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیطٰنِ الرَّجِیمِ۔ بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ۔ شکریہ جناب سپیکر صاحب۔

I beg to move that in Clause 1, for sub-clauses (2) and (3), the following may be substituted, namely,-

"(2) It shall extend to such area of the Province of the Khyber Pakhtunkhwa as the Government may, by notification in the official gazette, specify subject to the availability of financial resources:

Provided that while making notification Government"-----

(Interruption)

جناب سپیکر: آنریبل منسٹرز مہربانی اگر کوئی ڈسکشن کرنی ہے تو آپ یہ Lobbies میں چلے جائیں، نہیں تو کم از کم یہ دیکھیں یہ On air جاتی ہے یہ ساری بات جی۔

جناب عدنان خان: "Government may provide for such conditions and exceptions as it may deem appropriate." سر! میرا جو Basic concept ہے، میرا جو مطلب ہے اس امنڈمنٹ کا، یہاں پہ اگر آپ دیکھ لیں سر! Clause 1 میں یہ "**Short title, extent and commencement**.---(1) This Act may be called the Khyber Pakhtunkhwa Parks and Horticulture Authority Act, 2024." تو (2) میں سر، یہ لکھتے ہیں "It extends to the whole of District Peshawar and such other districts"، اگر آپ اس کو سر! کاٹ لیں تو یہ پشاور کو Extend کر رہا ہے پورے پشاور کو لیکن اس کے ساتھ اگر آپ سر! باقی وہ دیکھ لیں "except the areas where the jurisdiction of Peshawar Development Authority, established under the Peshawar Development Authority Act, 2017, or any other authority, established under any other Act, for the time being in force, is extended." اس کا سر! یہ مطلب ہے کہ یہ جو ایکٹ ہے، یہ PDA کی جہاں تک Jurisdiction ہے، اس کے اوپر یہ لاگو نہیں ہوگا۔ میں معزز منسٹرز حضرات سے یہ کہتا ہوں کہ تھوڑی سی توجہ دے دیں، اس کو دیکھ لیں۔ دوسری بات سر! اگر آپ اس کے ساتھ Parallel میں پھر Clause 3 اس کی دیکھ لیں، اس میں یہ جو اتھارٹی ہے، اس کا جو Mandate ہے یہ پشاور ڈیویلپمنٹ اتھارٹی کے اوپر لاگو نہیں ہوتا لیکن لوکل گورنمنٹ ایکٹ کو جو ہے نا وہ ختم کر رہا ہے۔ اگر آپ اس کو دیکھ لیں، اس میں یہ لکھا ہوا ہے کہ لوکل گورنمنٹ ایکٹ 2013 جہاں پہ ہے جس علاقے میں ہے، اس کے اوپر یہ اثر انداز ہوگا، یہ اتھارٹی اس کے اوپر اثر انداز ہوگی۔ سر! یہ ہماری Basic جو Constitution کی Clause 140A اس کے Against ہے کیونکہ اس میں سر! یہ ہے کہ آپ

Devolve کریں گے لوکل باڈیز کو، اگر آپ یہ 140A کو دیکھ لیں **"Local Government. 140A.** (1) Each Province shall, by law, establish a local government system and devolve political, administrative and financial responsibility and authority to the elected representatives of the local governments." تو سر، یہ جو Clause 3 ہے، یہ اس کا متصادم ہے۔ میں اس بنیادی جو ایکٹ ہے، اس کے میں خلاف نہیں کر رہا ہوں، یہ جو کہہ رہے ہیں اور یہ جو کر رہے ہیں، اس میں تھوڑا سا نہیں بہت بڑا تضاد ہے وہاں پہ کیونکہ جب آپ PDA کو اس سے نکال لیتے ہیں، آپ یہ ایکٹ صرف، ابھی کہتے ہیں کہ یہ اتھارٹی بنے گی خیبر پختونخوا کے لئے لیکن For the time being ہم صرف اس کو پشاور کے اوپر لاگو کر رہے ہیں تو پشاور کے اوپر اگر آپ اس کو لاگو کر رہے ہیں تو آپ PDA کو اس سے نکال لیتے ہیں تو پشاور کہاں پہ رہ گیا ہے؟ PDA کی اتھارٹی تو سر، یہاں پر جو ہے، اس پل تک PDA کی اتھارٹی آرہی ہے، وہاں پر سر! کوہاٹ پل کی طرف PDA کی اتھارٹی آرہی ہے، تو جب آپ PDA کو سر، اس سے نکال لیں گے، اس کے اوپر یہ اثر انداز نہیں ہوگی تو اس اتھارٹی کا کیا مقصد ہے؟ اور دوسری بات جو Clause 3 ہے، اس میں یہ کہتے ہیں کہ لوکل گورنمنٹ ایکٹ جہاں پہ ہے، اس کے اوپر یہ لاگو ہو جائے گی، وہاں پہ ان کی کوئی کارکردگی نہیں ہوئی تو یہ آپ کا Basic Constitution جو ہے، 140A، اس کو آپ Negate کر رہے ہیں، تو سر! میرا صرف یہ Concern ہے، تو کیوں نہ ہم جب یہ اتھارٹی بنائیں تو ہم ایک اتھارٹی بنائیں اور باقی جا کر اس کو Extend کرتے جائیں، ایک Bylaw کے Through کیونکہ جو یہاں پہ کل ایک بل ٹیبل ہوا ہے، اس کے اوپر ہم کہتے ہیں کہ Financial resources کو ہم کم کر رہے ہیں تو اس سے تو آپ کے Financial resources، آگے میری امنڈمنٹ آئے گی، تو اس سے آپ کے Financial جو Resources ہیں اس کے اوپر یہ Constraint آئے گی، تو Kindly request ہے منسٹر صاحب سے، کہ اس امنڈمنٹ کو ذرا غور سے پڑھ لیں اور اس کو تھوڑا سا Re-modify کر لیں۔

<u>جناب سپیکر:</u> جی آنریبل منسٹر۔

<u>جناب ارشد ایوب خان (وزیر بلدیات و دیہی ترقی):</u> شکریہ جناب سپیکر۔ آنریبل ممبر نے جو Points raise کئے ہیں، بالکل اس کی Study بھی ہم نے کی ہے، سارے پشاور میں Already PDA کے نیچے ایک Horticulture wing ہے جو پورا Proper Directorate ہے جو PDA ایریا میں سارا یہ Horticulture یا Parks اور Green belts کو Handle کر رہا ہے اور بڑا اچھا کام بھی کر رہا ہے۔ گورنمنٹ کا یہ تھا کہ PDA میں تو Already کام ہو رہے ہیں، PDA کے Jurisdiction کے باہر ہمیں جانا چاہیئے، جدھر ہم سب سمجھتے ہیں کمیاں ہیں، جدھر Horticulture کو ہم بہتر کر سکتے ہیں، Parks کی بہتر Improvement کر سکتے ہیں، ایک Specific targeted authority بنائیں جس کے کام میں بہتری آئے، اسی وجہ سے ہمیں یہ اتھارٹی بنانے کی ضرورت پڑی اور تب ہی یہ وجہ ہے کہ PDA میں ہم نہیں جا رہے ہیں، PDA کے ایریا سے

باہر جارہے ہیں۔ یہ جو اتھارٹی ہے، یہ صرف ادھر آپ ڈیٹیل اس کی عدنان خان نے پڑھی بھی ہو گی اس اتھارٹی کی، شروعات ہم پشاور سے لیں گے Because ادھر ایک Setup بنا ہوا ہے اور اس کے بعد جو بھی فائنشل پوزیشن جس طرح باقی اضلاع میں اجازت ملی اس کی، ان شاء اللہ Extension پورے صوبے میں ہم کریں گے، یہ ہے اس کی پوزیشن۔ جب انہوں نے ایک بڑی ٹیکنیکل 2013 لوکل گورنمنٹ ایکٹ کی بھی بات کی اور He feels کہ یہ Infringe ہو رہا ہے اس پہ اور یا اتھارٹی آگئی تو شاید ان کے Rights اور کوئی اس طرح کے معاملات ان کے کم ہو جائیں گے، میرا خیال ہے اس طرح نہیں ہو گا، میں ذاتی طور پر سمجھتا ہوں کہ ہماری ٹی ایم ایز بڑا اچھا کام بھی کر رہی ہیں، تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن پشاور میں بھی ہیں، چار Around پشاور بھی ہیں، باقی پورے ہمارے پورے صوبے میں ہیں اور میں سمجھتا ہوں ان کی اتنی Capacity نہیں ہے جس لیول کا ان شاء اللہ جو ہم Plan کر رہے ہیں Horticulture authority کے Through جو کام ہو گا، میں سمجھتا ہوں ادھر وہ کام نہیں ہو سکتا۔ دوسرے نمبر پہ ٹی ایم ایز کی ایک فائنشل بھی Shortages رہتی ہیں، کوئی معاملات رہتے ہیں ان کے، تو جب تک ان کی ایک فائنشل پوزیشن اس طرح بہتر نہ ہو سکے تو میں نہیں سمجھتا کہ وہ کس قسم کے کام Parks کی، بڑے Parks کی ڈیویلپمنٹ ہو گئی یا Maintenance of green belts وہ اس طرح کر سکتے ہیں، تو ان شاء اللہ یہ اتھارٹی ہو گی، It will be backed by the government financially and otherwise also. شکریہ جی۔

جناب سپیکر: جی عدنان خان۔

جناب عدنان خان: جناب سپیکر صاحب! اتھارٹیز تو بہت سی بنی ہوئی ہیں، آپ دیکھ لیں، یہ فوڈ والی جو اتھارٹی بنی ہے، PDA کی اتھارٹی، وہاں یہ Water Supply and Sanitation Authority، تو ہم تو Curtail کر رہے ہیں جو ہماری لوکل باڈیز ہے، لوکل گورنمنٹ ہے، ہم اس کو سر، کمزور کر رہے ہیں، ہم جو ہیں یہ Power کو Centralize کر رہے ہیں، یہ جو Devolved subjects ہیں ان کو ہم PIPS centre میں، کیونکہ ایک دن منسٹر صاحب اسی فلور آف دی ہاؤس سے ہمیں کہہ رہے تھے کہ PDA جو ہے ناں وہ Autonomous body ہے تو اسی طرح یہ بھی Autonomous body بن جائے گی۔ ہمارا جو یہاں پہ، پشاور کی میں اگر بات کر لوں تو پشاور کا ہمارا ٹاؤن تھری جو ہے وہ سب سے Best town ہے، وہ زبردست طریقے سے جو ہے نا کام چلا رہا ہے۔ اسی طرح ہماری لوکل گورنمنٹ یہاں پہ جو وہ کر رہی ہے تو وہ پھر تو یہ عوامی نمائندوں کے ساتھ زیادتی ہو گی اگر یہ Authority establish ہوتی ہے۔ میں اتھارٹی کی Establishment کے بھی خلاف ہوں لیکن چونکہ منسٹر صاحب نے اتھارٹی کو ہم پہ وہ کیا ہوا ہے، آپ کے پاس میجارٹی ہے، آپ اس کو پاس کر سکتے ہیں، مجھے اس سے کوئی سروکار نہیں ہے لیکن Kindly اس کو تھوڑا سا Re-schedule کر دیں کیونکہ ایک طرف آپ PDA کی Jurisdiction سے نکال رہے ہیں، دوسری طرف لوکل گورنمنٹ کو آپ اس کے اندر کر رہے ہیں کہ بالکل لوکل گورنمنٹ کا اختیار ختم ہو جائے گا اور یہاں پہ Horticulture authority کا اختیار آجائے گا، تو یہ سر، آئین کے

متصادم ہے، میں نے صرف آئین کا حوالہ دے دیا ہے کہ یہ جو اتھارٹی بن رہی ہے، یہ ٹھیک ہے آپ اس کو اتھارٹی بنا لیں لیکن کم از کم ہماری لوکل باڈیز کو اس میں نہ چھیڑیں، لوکل باڈیز ویسے بھی احتجاج کے اوپر ہیں اور Financial resources کی جہاں کی بات ہے تو ہر روز آپ دیکھ لیں PDA میں بھی احتجاج ہوتے رہتے ہیں کہ وہاں پہ جو ملازمین ہیں، ان کو تنخواہیں نہیں ملتی ہیں، لوکل باڈیز میں بھی ہمارے ملازمین ہیں، ان کو تنخواہیں نہیں ملتی ہیں، سات سات مہینوں کی تنخواہیں نہیں ہیں، پنشن نہیں ہے، یہ ساری چیزیں نہیں ہیں اور ہم یہاں پہ بیٹھے ہوئے ہیں اتھارٹی بنا رہے ہیں، جب ہمارے پاس دینے کے لئے کچھ نہیں ہے تو اتھارٹی کے لئے ہم کہاں سے پیسے لائیں گے؟ تو It means کہ ہمارے پاس فنڈ ہے لیکن ہم دوسرے لوگوں کو لوکل باڈیز کو ہم فنڈ نہیں دیتے ہیں کیونکہ وہ اچھا کام نہیں کرتے، بے ادبی معاف، میرے منسٹر صاحب بڑے مہربان ہیں، میں یہ نہیں کہتا ہوں، میں صرف یہ کہتا ہوں کہ بالکل ٹھیک ہے آپ بنالیں، ہم آپ کو نہیں روکتے لیکن کم از کم آئین کا تھوڑا سا احترام کریں، تھوڑا سا آئین کو جو ہے ناں اس کے ساتھ متصادم نہ ہو۔

<u>جناب سپیکر:</u> جی آنریبل منسٹر ارشد ایوب خان صاحب۔

<u>وزیر بلدیات و دیہی ترقی:</u> جی شکریہ سپیکر صاحب، میں سر، آپ کو یہ Surety دلواتا ہوں جو ہمارا لوکل گورنمنٹ کا ایکٹ ہے 2013 کا، اور جو ہماری ٹی ایم ایز، خاص کر کے خصوصی طور پہ آنریبل ممبر نے کہا ہے بڑا اچھا کام کر رہی ہیں، ہمارے پشاور والی پر ہم ان پہ کوئی قدغن یا کوئی پابندیاں ہم نہیں لگا رہے کہ آپ یہ کام نہیں کر سکتے، وہ As it is اگر اچھا کام کر رہی ہیں، ان شاء اللہ اسی طرح وہ جاری رکھیں گے کام، اگر یہ ان کی سپورٹ کے لئے اگر کوئی اتھارٹی آ رہی ہے تو میرے خیال سے اس میں حرج کوئی بھی نہیں ہے، انہیں بھی خوش ہونا چاہیئے اور پشاور والوں کو بھی خوش ہونا چاہیئے، ایک بہتر چیز آگے نکلے گی، میں پھر معذرت سے، میں نے پشاور کہہ دیا، یہ اتھارٹی ان شاء اللہ پورے صوبے کے لئے آئے گی اور باقی صوبوں میں بھی ہے، یہ نہیں ہے کہ صرف ہمارے صوبے میں ہے، تو ان شاء اللہ بہتری آئے گی، یہ میرا ان شاء اللہ آپ سے وعدہ ہے۔

<u>جناب سپیکر:</u> آپ اس امنڈمنٹ کو سپورٹ کرتے ہیں، اس امنڈمنٹ کو سپورٹ کرتے ہیں جو انہوں نے پیش کی ہے؟

<u>وزیر بلدیات و دیہی ترقی:</u> ذرا سپیکر On ہے میرا۔ امنڈمنٹس عدنان صاحب نے لائی ہیں، کنڈی صاحب نے بھی لائی ہیں، کچھ اور کافی Comprehensive amendments ہیں، تو اس میں اگر آپ چاہتے ہیں تو میں بات کر سکتا ہوں۔ پہلے امنڈمنٹس آپ پیش کرنا چاہیں گے؟

<u>جناب سپیکر:</u> یہ پیش کر دی انہوں نے، یہ جو امنڈمنٹ ابھی پیش کی ہوئی ہے۔

<u>وزیر بلدیات و دیہی ترقی:</u> امنڈمنٹ پیش نہیں کی انہوں نے۔

جناب عدنان خان: میں نے As such authority کو چھیڑا نہیں ہے اس امنڈمنٹ میں، یہ جو میں کہہ رہا ہوں ناں کہ PDA اور اس کی یہ جو Jurisdiction ہے کہ اس کی Jurisdiction PDA کے اوپر جو ہے وہ لاگو ہوتی ہے، Sorry نہیں لاگو ہوتی ہے اور لوکل گورنمنٹ۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: سر، یہ جو ڈسکشن ہو رہی ہے، آنریبل منسٹر صاحب۔

جناب عدنان خان: نہیں سر، میں نے صرف یہ کوشش۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: یہ جو Clause 1 میں امنڈمنٹ انہوں نے دی ہے، اس پہ ہو رہی ہے Clause 1 میں صرف، آپ Kindly دوبارہ اسے دیکھیں ناں۔

وزیر بلدیات و دیہی ترقی: یہ جو پہلی جی، Clause 1 میں، میں نے دیکھ لی ہے جی، اس کو ہم سپورٹ نہیں کر سکتے۔

جناب سپیکر: نہیں کرتے آپ؟

وزیر بلدیات و دیہی ترقی: نہیں کر سکتے۔

جناب سپیکر: جی عدنان خان!

جناب عدنان خان: سر، میں منسٹر صاحب سے یہ ریکویسٹ کر رہا ہوں کہ میں نے اس کو چھیڑا نہیں ہے اتھارٹی کو، میں ختم کرنے کے خلاف نہیں ہوں کہ اتھارٹی ختم ہو، اتھارٹی بن جائے لیکن یہ جو بیچ میں یہ آئین کا میں نے حوالہ دیا ہے، 140A، اس کے خلاف یہ نہ ہو، میں نے ابھی جو امنڈمنٹ کی ہے ذرا اس کو اگر منسٹر صاحب Thoroughly پڑھ لیں تو سمجھ میں آجائے گی کہ میں نے وہ چیز نکالی ہے جو آئین کے متصادم لگ رہی ہے، باقی مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے منسٹر، آپ لوگ تو پاس بھی کرالیں گے، کوئی As such نہیں ہے لیکن صرف میں یہ چاہتا ہوں کہ تھوڑا سا۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: میرا خیال ہے اس پہ کافی ڈسکشن ہو گئی ہے۔

جناب عدنان خان: جی سر۔

جناب سپیکر: اگر آپ Withdraw کرتے ہیں ٹھیک ہے، نہیں تو میں اسے Put کرتا ہوں ہاؤس کو۔

وزیر بلدیات و دیہی ترقی: سر، میرے اور بھی یہاں Collogues ہیں، ادھر یہی Advice بن رہی ہے کہ آئین سے تصادم کوئی بھی نہیں ہے، ہم نے یہ Ministry of Law کو بھی بھجوایا، ادھر سے Vet کرا کے ہم نے یہ ہمارے پاس پہنچا ہے تو کوئی ایسا Overlapping ہوتا تو ہمیں ادھر سے بھی کوئی Indication آتی، آنی ہوتی، کچھ بھی نہیں آیا تو It is just، رولز ہیں Rules of Business ہیں۔

جناب سپیکر: جی عدنان خان۔

جناب عدنان خان: بس ٹھیک ہے، وہ تو منسٹر صاحب جس طرح کہہ رہے ہیں، میں تو یہی کہہ رہا ہوں کہ ہم تو کوشش یہ کر رہے ہیں کہ ہم تھوڑا سا اس کو Refresh کر دیں، اس میں کوئی وہ نہ رہے لیکن بہر حال منسٹر صاحب اگر کہتے ہیں تو میں Withdraw کر دیتا ہوں، میں Withdraw کرتا ہوں۔

(تالیاں)

Mr. Speaker: Withdrawn. Now, the question before the House is that the original Clause 1 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The ‘Ayes’ have it. Original Clause 1 stands part of the Bill. Clause 2 of the Bill: Since, no amendment has been proposed by any honourable Member in Clause 2 of the Bill, therefore, the question before the House is that Clause 2 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those who are against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The ‘Ayes’ have it. Clause 2 stands part of the Bill. Amendment in Clause 3 of the Bill: Mr. Adnan Khan, MPA, to please move his amendment in Clause 3 of the Bill. Mr. Adnan Khan, MPA, please.

جناب عدنان خان: سر، یہ جو میں امنڈمنٹ لے کر آیا تھا تو جب پہلی والی وہ میں نے Withdraw کر دی ہے تو اس امنڈمنٹ کو میں Withdraw کرتا ہوں کیونکہ پھر تو یہ ایکٹ تھوڑا سا خراب ہو جائے گا، تو میری کوشش یہ نہیں ہے کہ ہم ایکٹ کو خراب کر دیں، میری کوشش ہے کہ اس کو تھوڑا ہم ٹھیک کر دیں، تو اس کو میں Withdraw کر لیتا ہوں۔

(تالیاں)

جناب سپیکر: ٹھیک ہے جی۔

Now, the question before the House is that the original Clause 3 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those who are against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The ‘Ayes’ have it. Original Clause 3 stands part of the Bill. First Amendment in Clause 4 of the Bill: Mr. Adnan Khan, MPA, to please move his first amendment in Clause 4 of the Bill. Mr. Adnan Khan, MPA, please.

Mr. Adnan Khan: I beg to move that in Clause 4, in sub-clause (h), after the words “green areas”, the words “in accordance with the Land Acquisition Act, 1894” may be added.

جناب سپیکر صاحب! میں منسٹر صاحب سے یہ ریکویسٹ کر رہا ہوں کیونکہ انہوں نے یہاں پہ جو Clause دی ہوئی ہے، جب وہ Land کو Acquire کرتے ہیں تو اس کو کسی ایکٹ یا قانون کے تحت جو ہے ناں اس Land کو

آپ Acquire کریں گے تو یہاں پہ اس کا ذکر کرنا ضروری میں سمجھتا ہوں کیونکہ اس میں کوئی آپ نے ایکٹ کا قانون کا حوالہ نہیں دیا ہے کہ میں نے ایک زمین وہاں پہ Acquire کرنی ہے تو میں نے کس ایکٹ اور قانون کے تحت کرنی ہے؟ تو یہ As such amendment میں ریکویسٹ کرتا ہوں کہ اس کو صرف میں نے آپ لوگوں کے Knowledge کے لئے ہمارے پاس جو ایک Land Acquisition Act, 1894 ہمارے پاس Intact ہے تو ہم نے جو Acquisition کرنی ہے تو وہ ایکٹ کے اندر کرنی ہے۔

جناب سپیکر: وہ کونسا ہے سر؟

جناب عدنان خان: سر، یہ میں نے Land Acquisition Act, 1894-----

جناب سپیکر: نہیں، میں ویسے بات کو Highlight کرنے کے لئے پوچھ رہا تھا کہ اگر ابھی تک 1894 کا ایکٹ انگریز سرکار کا چل رہا ہے تو پھر ہمیں خود بھی سوچنا چاہیئے کہ ہم کہاں کھڑے ہیں؟

جناب عدنان خان: کیونکہ سر، لینڈ جب آپ Acquisition کرلیں گے ناں تو ایک ایکٹ کے تحت آپ نے Acquisition کرنی ہے تو یہ ہمارے پاس پڑا ہوا ایکٹ ہے تو میں نے اسی کا حوالہ دیا ہے۔

جناب سپیکر: جی آنریبل وزیر محترم، میں ایک چیز Add کردوں، میں یہ ویسے آپ سے یہ کہتا ہوں کہ یہ جو آپ Acquisition کرتے ہیں، یہ آپ مارکیٹ ریٹ پہ کیوں نہیں کرتے؟ جس سے زمین جاتی ہے اس سے تو ایک دفعہ جاتی ہے، وہ تو گئی اس سے۔

وزیر بلدیات و دیہی ترقی: اس میں سر، میں اگر-----

جناب اکبر ایوب خان: سپریم کورٹ کا فیصلہ ہے اس پر سر، وہ دیکھ لیں۔

وزیر بلدیات و دیہی ترقی: میں کرتا ہوں، میں بات کرتا ہوں، یہ منسٹر ریونیو بھی ادھر بیٹھے ہوئے ہیں، یہ بڑی اچھی سپیکر صاحب! آپ نے بات کی ہے۔ یہ ابھی امنڈمنٹ اس میں لا رہے ہیں Naturally Section 4 تو گورنمنٹ کو کوئی چیز ضرورت ہے وہ تو کرے گی مگر Open market rate پہ، یہ کوئی (مداخلت) اسی طرح، ہاں اسی طرح آرہا ہے، یہ ابھی آنریبل ممبر نے جو امنڈمنٹ لائی ہے، اس سے میں Agree کرتا ہوں، کسی نہ کسی Land Acquisition Act کے نیچے یہ Acquisition ہونی چاہیئے۔ So, I agree with him.

جناب سپیکر: تو اسے مارکیٹ میں لا رہے ہیں آپ یا انگریزوں کے قانون کے تحت لا رہے ہیں؟

وزیر بلدیات و دیہی ترقی: سر، مارکیٹ، ایک منٹ سر، اگر اجازت دیں، مارکیٹ کا ریٹ تو تب آئے گا تو ہم یہ Land acquisition Act میں یہ جو امنڈمنٹ یہ بنا رہے ہیں، وہ اسمبلی میں آئے گی، یہ پاس ہو گی تو تب ہو گا، فی الحال تو جس طرح آپ نے کہا ہے، یہ 1894 بس 1894 ہی ہے سر۔

جناب سپیکر: ٹھیک ہو گیا، ٹھیک ہو گیا جی۔

The motion before the House is that the amendment, moved by the honourable Member, may be adopted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Amendment stands part of the Bill. Second Amendment in Clause 4 of the Bill: Mr. Adnan Khan, MPA, to please move his second amendment in clause 4 of the Bill. Mr. Adnan Khan, MPA, please.

جناب عدنان خان: شکریہ جناب سپیکر صاحب۔ سر، اس میں In Clause 4, in sub-clause (j), the words "to a company owned by it or" may be deleted. سر، اس میں یہ جو ہے ناں کہ اتھارٹی جو ہے، وہ "grant a service contract for the maintenance of parks, green belts and green areas to a company owned by it or to any other private or public limited company" سر، اس میں میری امنڈمنٹ یہ ہے کہ خود یہ اتھارٹی بن رہی ہے اور اس کی خود اپنی کمپنی ہے اور وہ خود اپنے آپ کو جو ہے ناں وہ کنٹریکٹ ایوارڈ کرے گی، تو یہ کس طرح ہو سکتا ہے؟ میں خود اپنی ایک اتھارٹی بنا رہا ہوں اور میری اتھارٹی کی اپنی ایک کمپنی ہو گی اور وہ اب میں خود ہی اپنی کمپنی کو ایک کنٹریکٹ ایوارڈ کر رہا ہوں میں تو کسی دوسری کمپنی کا، اگر For example میری خود اپنی کمپنی بن گئی ہے، میں وہ کام کر رہا ہوں اور میرا وہ کام جو ہے ناں وہ میں نہیں کر سکتا ہوں، تو مجھے کسی اور کمپنی کی ضرورت پڑے گی تو وہ تو میری اپنی کمپنی تو نہیں ہو گی ناں، تو میرے صرف یہ عرض ہے، اس میں As such کوئی وہ نہیں ہے، اپنی کمپنی اپنی، میں اس کے Against ہوں سر۔

جناب سپیکر: جی آنریبل منسٹر ارشد ایوب خان۔

وزیر بلدیات و دیہی ترقی: ٹھیک ہے جی۔ Sir, we agree with the amendments.

Mr. Speaker: Now, the motion before the House is that the amendment, moved by the honourable Member, may be adopted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Amendment stands part of the Bill. Third Amendment in Clause 4 of the Bill: Mr. Adnan Khan, MPA, to please move his third amendment in clause 4 of the Bill. Mr. Adnan Khan, MPA, please.

جناب عدنان خان: جناب سپیکر صاحب، In clause 4, in sub-clause (k), after the word "committees", the words "of its members" may be inserted۔

سر، یہاں پہ ہے Constitute یہ جو Sub-clause (k) ہے، اس میں ہے "constitute committees for performing specific functions of the Authority" سر، ابھی Committees تو بہت زیادہ بن چکی ہیں "committees of its members" کوئی As such وہ نہیں ہے کیونکہ Committees جو ہے ناں، Committees کی اگر آپ بات کر رہے ہیں تو "committees of its members"، اس کے Members کی جو کمیٹی ہو گی، اس طرح نہیں ہے کہ بس آپ Committees,

committees تو سر، بہت زیادہ ہو جاتی ہیں، تو میری منسٹر صاحب سے یہ ریکویسٹ ہے، ہم کوشش کرتے ہیں اس کو جو ہے نا Refresh کرتے ہیں، Refine کرتے ہیں، باقی اس میں As such کوئی وہ خلاف والی بات نہیں ہے کہ ہم خلاف کر رہے ہیں، یہ "committees of its members" کی صرف "Its members" آپ Include کر دیں Committees کا کوئی Sense ہی نہیں بنتا ہے، اس میں "its members" ضرور ہونا چاہیئے۔

<u>وزیر بلدیات و دیہی ترقی:</u> شکریہ سپیکر صاحب۔ سپیکر صاحب! ویسے تو آنریبل ممبر نے یہ ایک امنڈمنٹ لائی ہے، فرق نہیں پڑتا Committees ہو "of its members" اگر یہ زیادہ Specific اس کو رکھنا چاہتے ہیں تو ٹھیک ہے I agree with it، بات ایک ہی ہے، ٹھیک ہے۔

<u>Mr. Speaker:</u> The motion before the House is that amendment, moved by the honorable Member, may be adopted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those against it may say 'No'.

(The motion was carried)

<u>Mr. Speaker</u>: The 'Ayes' have it. Amendment stands part of the Bill. Now, the question before the House is that the amended clause 4 may stands part of the Bill? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

<u>Mr. Speaker:</u> The 'Ayes' have it. The amended clause 4 stands part of the Bill. First Amendment in Clause 5 of the Bill: Mr. Ahmad Kundi, MPA, to please move his amendment in clause 5 of the Bill. Mr. Ahmad Kundi, MPA, please.

<u>Mr. Ahmad Kundi:</u> Thank you Sir! I beg to move that in clause 5, in sub-clause (1), after paragraph (c), the following new paragraph (cc) may be inserted, namely,-

"(cc) two Members of the Provincial Assembly of Khyber Pakhtunkhwa, including at least one female Member, nominated by the Leader of Opposition of the Provincial Assembly;"

سر، میری اس میں گزارش یہ ہے کہ ہمارا ان سے اکثر اختلاف یہی صوبائی حکومت سے رہتا ہے جو یہ سولہ (16) رکنی بورڈ ہے اور ہم ہمیشہ یہی کہتے ہیں کہ یہ اکثریت پہ اکثر فیصلے کرتے ہیں، اکثریت تو ان کے پاس ہے، تین چوتھائی اکثریت ان کے پاس ہے، ان ایوانوں کا تقدس اس وقت بحال ہو گا جب یہ اکثریت اجتماعیت اور اتفاق رائے پہ جائے گی۔ ایک ممبر اس سے بڑھے گا جو اپوزیشن کی طرف سے ہو گا، لیڈر آف دی اپوزیشن کی طرف سے ہو گا، وہ کوئی اتنا بڑا اثر نہیں پڑے گا لیکن ایک اتفاق رائے اور اجتماعیت کی بنیاد میں ڈالنا چاہتا ہوں Otherwise جو سولہ ممبرز ہیں، وہ سارے آپ کے ہیں، پالیسی آپ کی طرف سے Start ہو گی لیکن آپ کم از کم آپ اتنا Space دیں جس سے جمہوری رویئے آپ کے، ان کی عکاسی بھی ہو اور ایوانوں کا تقدس بھی بحال ہو۔ شکریہ۔

<u>جناب سپیکر:</u> آنریبل منسٹر صاحب۔

وزیر بلدیات و دیہی ترقی: جی، یہ عدنان صاحب! آپ کی امنڈمنٹ تھی۔

جناب سپیکر: وہ الگ ہے جی، یہ ممبرز کے حوالے سے ہے جو پراونشل اسمبلی کے ممبرز آپ ڈالتے ہیں۔

وزیر بلدیات و دیہی ترقی: سر، اس میں دو امنڈمنٹس آئی ہوئی ہیں، عدنان صاحب کی الگ آئی ہیں اور کنڈی صاحب کی الگ آئی ہیں۔ دیکھیں، یہ جو آپ کی اس میں دو ہیں، عدنان صاحب نے Propose کی ہیں "four Members of the Provincial Assembly of Khyber Pakhtunkhwa including at least one female Member, two of whom shall be nominated by the Speaker of the Provincial Assembly and two shall be nominated by the Leader of the Opposition;" یہ تو ان کی ہے، ابھی سر، ایک منٹ، ایک منٹ سر، ابھی کنڈی صاحب کی تو پڑھیں ناں سر، آپ نے، آپ نے الگ Propose کی ہے ناں، آپ نے جو Propose کیا ہے کہ دو ممبرز ہوں۔

جناب سپیکر: دیکھیں وزیر محترم! اس طرح ہے کہ احمد کنڈی صاحب کی Amendment move ہو چکی ہے، ہم اس کو Consider کرتے ہیں، عدنان خان کی بھی چونکہ اسی پہ ہے تو میرا خیال ہے عدنان خان بھی پیش کر دیں تو ہم دونوں کو ایک ساتھ لے لیں۔ نہیں نہیں، عدنان صاحب کو پیش کرنے دیں ناں۔

جناب عدنان خان: میں پیش تو کر دوں، تھینک یو جناب سپیکر صاحب۔

جناب سپیکر: ٹھہریں، ایک منٹ ایک منٹ، ۔ Adnan Khan! Let me speak first, let me speak first ٹھیک ہے جی،

Mr. Adnan Khan, MPA, to please move his first amendment in clause 5 of the Bill. Mr. Adnan Khan, MPA, please.

جناب عدنان خان: شکریہ جناب سپیکر صاحب۔

In clause 5, in sub-clause (1) for paragraph (c), the following may be substituted, namely,-

"(c) four Members of the Provincial Assembly of Khyber Pakhtunkhwa including at least one female Member, two of whom shall be nominated by the Speaker of the Provincial Assembly and two shall be nominated by the Leader of the Opposition;"

سر، میرا جو Concern ہے، وہ یہی ہے کہ یہ Authority بنے گی پورے صوبے کے لئے اور اس سے جو ہے ناں جو میری First amendment تھی، وہ اس Regarding تھی کہ یہ جو ہے ناں Further extend ہو گی دوسرے ضلعوں کو، مرکز ہو گا پشاور خیبر پختونخوا کا کیونکہ یہاں کا Title بھی یہی ہے، تو اس لئے میں نے ممبرز کی تعداد زیادہ کی ہے کیونکہ جب لوگوں کی Representation نہیں ہو گی، اتنی بڑی باڈی Constitute ہو رہی ہے اور اس میں صرف ایک ممبر یا دو ممبرز، ٹھیک ہے وہ دو ممبرز کی ہم سپورٹ کرتے ہیں، ہم سپیکر صاحب کو یہ کہتے ہے، آپ کی Representation آپ کے بندوں کے لئے وہ ضروری ہونی چاہیئے لیکن میں کہتا ہوں تھوڑا سا اگر اس سے کوئی حرج نہیں پڑتا ہے، دو ہوں یا چار ہوں، باقی منسٹر صاحب کے اوپر Depend کرتا ہے، ہم کہتے ہیں Public representation زیادہ ہونی چاہیئے، اگر وہ کنڈی صاحب کی امنڈمنٹ کے ساتھ Agree کرتے ہیں

تو میں Withdraw کرتا ہوں یا میرے والی کے ساتھ Agree کرتے ہیں تو کنڈی صاحب Withdraw کر لیں گے، ہمیں کوئی ایشو نہیں ہے۔

جناب سپیکر: جی کنڈی صاحب۔

جناب احمد کنڈی: سر، میں نے تو پہلے گزارش کر دی ہے جو ہم چاہتے ہیں جو یہ تھوڑی سی آپ فورم، اتفاق رائے والا آ جائے گا، ذرا اجتماعیت آ جائے گی اس میں، حکومت تو Already حکومت ہے لیکن اس بورڈ میں اتفاق رائے بن جائے گا، چاہے یہ چار بندے لیتے ہیں یا دو بندے لیتے ہیں It's up to Arshad Ayub Sahib, thank you.

جناب سپیکر: آپ Withdraw کر دیں، آپ نے دو کا کہا تھا ناں؟

جناب احمد کنڈی: نہیں نہیں، ہم یہ کہہ رہے ہیں، ان کی Proposal چار کی ہے، اگر وہ Accept کرتے ہیں تو میں Withdraw کرتا ہوں، اگر میری Accept کرتے ہیں تو وہ Withdraw کرتے ہیں، So it's up to Minister Sahib.

جناب سپیکر: ٹھیک ہے۔

جناب ارشد ایوب خان (وزیر بلدیات و دیہی ترقی): یہ کنڈی صاحب نے آپ کا کام خراب کیا ہے، بیچ میں اپنا ان کو۔

جناب سپیکر: آنریبل منسٹر! اس طرح ہے ناں، بات بڑی Simple ہے، بات بڑی Simple ہے اور بات Justified ہے۔ Elected representatives کو نئے قوانین میں آپ ضرور شامل کریں، ان کی Representation ہر فورم پر ہونی چاہیئے، ان کا مطلب بھی یہی ہے یہ چار آ جائیں، ان کا مطلب بھی یہی ہے، چار آ جائیں ضرور دیں، Suggestion دیں۔ دیکھیں Elected representatives جب تک آپ شامل نہیں کریں گے ان Authorities میں، ان بورڈز میں کیسے کام چلے گا۔

جناب آفتاب عالم آفریدی (وزیر قانون): شکریہ جناب سپیکر۔ سپیکر صاحب! احمد کنڈی صاحب کی طرف سے جو Proposed amendment آئی ہے (1) Clause 5, sub-clause یہ چاہ رہے ہیں کہ جو Sub-clause (1) کا Part (c) ہے، اس میں یہ New insertion چاہ رہے ہیں، وہ کہہ رہے ہیں کہ دو ممبرز دیں گے اپوزیشن لیڈر One male and one female، اس میں Already سر، (c) اگر آپ دیکھ لیں Clause 5 sub-clause (1) (c) سر، اس میں Already ہے "two Members of the Provincial Assembly of Khyber Pakhtunkhwa, including at least one female Member, nominated by the Speaker of the Provincial Assembly;"

میری Suggestion یہ ہے عدنان خان کی طرف سے، جو کنڈی صاحب کی طرف سے جو آئی ہیں، وہ Two members چاہ رہے ہیں جو اپوزیشن لیڈر سلیکٹ کرے گا اور عدنان صاحب چار ممبرز چاہ رہے ہیں، تو درمیانی راستہ میری Suggestion سر، پھر منسٹر انچارج فائنل اتھارٹی میری Suggestion یہ ہے کہ جو Original (c) ہے، اس میں آپ اس طرح کریں Two male members one female member, one

from treasury one from Opposition، چونکہ اپوزیشن لیڈر ہی ظاہری بات ہے آپ کو دیں گے اور Female member جو ہے وہ Both میں سے ہو سکتی ہے۔

جناب سپیکر: اس کو آپ دو دو کیوں نہیں کرتے ہیں؟

وزیر بلدیات و دیہی ترقی: سپیکر On کریں میں ابھی۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: On ہے سر، On ہے۔

وزیر بلدیات و دیہی ترقی: اچھا سر، شکریہ منسٹر لاء۔ میں نے دونوں آنریبل ممبرز کو سن بھی لیا، Let's make it very simple، تو دو ممبرز آپ کریں Speaker of the Provincial Assembly اور دو اپوزیشن لیڈر دے دیں، ہمیں قبول ہے، ٹھیک ہے سر۔

جناب سپیکر: پھر عدنان صاحب والی۔۔۔۔

(شور اور قطع کلامیاں)

وزیر بلدیات و دیہی ترقی: اس کو Club کر کے پھر اس کو ڈال دیں بیچ میں۔

جناب سپیکر: آپ بولیں۔

جناب عدنان خان: میری Suggestion تو چار کی ہے، دو سپیکر کی طرف سے اور دو لیڈر آف دی اپوزیشن کی طرف سے، تو میری Suggestion تو یہی ہے، تو کنڈی صاحب کی یہ ہیں کہ وہ دو ہوں ایک سپیکر صاحب کی طرف سے اور ایک لیڈر آف دی اپوزیشن کی طرف سے۔

جناب سپیکر: کس طرح؟

جناب عدنان خان: ہم یہ کہتے ہیں کہ مینڈیٹ زیادہ کی ہو تو اس میں کیا حرج ہے، تو دو ہو، چار ہو تو ایک امنڈمنٹ لے لیں، میں نے تو Substitute کیا ہوا ہے۔

جناب سپیکر: اس کو ہم Rephrase کر سکتے ہیں، اس کو Rephrase کر سکتے ہیں۔

(شور)

وزیر قانون: سر، عدنان صاحب نے جو Amendment proposed کی ہے وہ اسی طرح ہے۔

(شور)

جناب سپیکر: اچھا نہیں، اس میں ایک بات ہے ناں، پھر اس میں فیمیل ممبر کا ذکر گیا ناں، پھر فیمیل ممبر اس میں نہیں آئے گی، اگر عدنان صاحب والی Adopt کرتے ہیں آپ تو، کیسے ہے۔

وزیر قانون: عدنان صاحب جو کہہ رہے ہیں اور Four Members کا کہہ رہے ہیں Two male, two female.

وزیر بلدیات و دیہی ترقی: سر، ایک منٹ میں کرتا ہوں، Let me explain، میں کرتا ہوں۔

جناب سپیکر: ٹھیک ہے۔

وزیر بلدیات ودیہی ترقی: ایک منٹ، ایک منٹ، ایک منٹ۔ سپیکر صاحب، گزارش یہ ہے، عدنان صاحب کی جو امنڈمنٹ آئی ہے، ہمیں قبول ہے، دو گورنمنٹ سائڈ سے ہو جائیں گے، دو اپوزیشن سے ہو جائیں گے ایک خاتون والی ہے، وہ آپ دونوں مل کر دیکھ لو خاتون یا Nominated by the Opposition Leader ان کی آجائے گی یا ہماری ایک آجائے گی۔

جناب سپیکر: وہ پھر اپوزیشن کے کھاتے میں چلی جائے گی۔

وزیر بلدیات ودیہی ترقی: بات ختم ہو جائے گی، اتنی Complicated تو ہے نہیں۔

جناب سپیکر: وہ اپوزیشن کے کھاتے میں چلی جائے گی۔

وزیر بلدیات ودیہی ترقی: آپ دونوں ساتھ بیٹھ جاؤ، کوئی ایک فیمیل ممبر دونوں میں سے ایک دے دینا۔

جناب سپیکر: ٹھیک ہے ناں سر، کنڈی صاحب! آپ پھر Withdraw کرلیں۔

جناب احمد کنڈی: بس میں سر، اسی بات پہ میں Withdraw کرتا ہوں، جب بھی یہ بورڈ بنائیں، ہم نے پہلے بھی یہی گزارش کی تھی کہ اگر آپ کو یاد ہو آپ کے کافی فاضل ممبران کی بھی یہ خواہش ہے، آپ Elected لوگوں کے اوپر تھوڑا اعتماد کریں، Elected لوگوں کے اوپر اعتماد کریں، آپ کی فوج ظفر موج یہاں پہ بیٹھی ہوئی ہے، کچھ اپوزیشن کی طرف سے آجائے گا، اس ہاؤس کی توقیر بڑھے گی، تو خدارا ہماری گزارش ہے Future میں بھی آپ اس طرح کا Elected لوگوں پہ تھوڑا سا اعتماد کریں، شکریہ، میں Withdraw کرتا ہوں۔

<u>Mr. Speaker:</u> The amendment, moved by Ahmad Kundi, MPA is withdrawn.

اور عدنان خان کی جو امنڈمنٹ ہے اس کے لئے،

The motion before the House is that the amendment, moved by the honourable Member, may be adopted? Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those who are against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

<u>Mr. Speaker:</u> The ‘Ayes’ have it. Amendment stands part of the Bill. Third Amendment in Clause 5 of the Bill: Mr. Adnan Khan, MPA, to please move his second,

یہ سیکنڈ ہے کہ تھرڈ ہے؟ جی اچھا، عدنان خان کی سیکنڈ ہے۔

Mr. Adnan Khan, MPA, to please move his second amendment in clause 5 of the Bill. Mr. Adnan Khan, MPA, please.

جناب عدنان خان: شکریہ جناب سپیکر صاحب۔

In clause 5, in sub-clause (1), for paragraph (g), the following may be substituted, namely,

“(g) Commissioner of the concerned division;”

سر، یہاں پہ کمشنر پشاور ڈویژن لکھا ہوا ہے، اس میں۔۔۔۔

Mr. Speaker: The motion before the House is that the amendment, moved by the honourable Member, may be adopted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Amendment stands part of the Bill.

یہ آنریبل ممبرز ادھر آکر مشورے ادھر نہ کیا کریں جی، آپ مشورے آپ Lobbies میں جاکر کیا کریں، Lobbies میں۔

Fourth Amendment in Clause 5 of the Bill: Mr. Adnan Khan, MPA, to please move his third amendment in clause 5 of the Bill. Mr. Adnan Khan, MPA.

Mr. Adnan Khan: Mr. Speaker! In clause 5, in sub-clause (1), for paragraph (i), the following may be substituted namely,-

"(i) Deputy Commissioner of the concerned district;"

تو سر، یہاں پہ ہے Deputy Commissioner, District Peshawar تو میں کہتا ہوں Deputy Commissioner of the concerned district جس طرح کمشنر کی مان لی ہے تو یہ امنڈمنٹ بھی ماننا پڑے گی۔

Mr. Speaker: The motion before the House is that the amendment, moved by the honourable Member, may be adopted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Amendment stands part of the Bill. Fifth Amendment in Clause 5 of the Bill: Mr. Ahmad Kundi, MPA, to please move his second amendment in clause 5 of the Bill. Mr. Ahmad Kundi, MPA, please.

Mr. Ahmad Kundi: Thank you, Sir. I beg to move that in clause 5, in sub-clause (4), after the word "Chairperson", the commas and words ", with the consent of the board of Directors" may be inserted.

Chairperson کی جگہ میری تو خواش یہ ہے جو آپ Board of Directors سے، مطلب ہے سارے تمام بیٹھ کر اگر اس کو کرلیں تو ذرا Consensus build ہو جائے گا اس میں۔

جناب سپیکر: چیئرپرسن کو اتنی Authority تو ہونی چاہیئے۔

وزیر بلدیات و دیہی ترقی: میرے خیال سے چیئرپرسن منسٹر ہی ہوتا ہے، کچھ تو چھوڑیں ناں، سارا کچھ کمیٹی کے پاس آ گیا تو چیئرپرسن کے پاس کیا رہے گا؟ یہ سپیکر صاحب! تھوڑا سا کنڈی صاحب، کنڈی صاحب! دیکھیں، تھوڑا سا اداروں کو Functional کرنے کے لئے ایک ٹائپ جو ہیڈ ہے، اس کو تھوڑا سا اختیار دیں کہ وہ کھل کر چل تو سکے، جس کو بلانا ہے۔

جناب احمد کنڈی: میں Withdraw کرتا ہوں لیکن اس Commitment کے ساتھ جو چیئرپرسن صاحب اس کو ٹائم اگر دیں تو اتنی جگہوں پہ آپ نے چیئرپرسن کو Engage کر دیا ہے، ادھر سے اسلام آباد والا مسئلہ بھی، چلیں ٹھیک ہے. Withdrawn, Sir.

وزیر بلدیات و دیہی ترقی: شکریہ۔

Mr. Speaker: Now, the question before the House is that the amended clause 5 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Amended clause 5 stands part of the Bill. Amendment in Clause 6 of the Bill:

Amend ہوئی ناں، پہلی دو Amend ہوں گی ناں، یہ پوری Clause ہے ناں، یہ پوری Clause ریفر ہو گئی ہے۔

Mr. Adnan Khan, MPA, to move his amendment in clause 6 of the Bill. Mr. Adnan Khan, MPA, please.

Mr. Adnan Khan: Janab Speaker Sahib, I beg to move that in clause 6, in sub-clause (1), in paragraph (a), for the words and figure "BPS-19 or above", the words and figure "BPS-20" may be substituted.

سر، جتنی بھی اتھارٹیز بنی ہیں، جتنی بھی اتھارٹیز ہیں، ان میں جتنے بھی جو ڈائریکٹر جنرل ہیں، اس کا عہدہ جو ہے، ڈائریکٹر جنرل جتنے بھی آپ دیکھ لیں، وہ گریڈ بیس کا ہوتا ہے، گریڈ انیس کا آفیسر کیونکہ وہاں پہ جب آپ بیٹھیں گے، کمشنر وہاں پہ بیٹھے گا تو بھی کمشنر گریڈ بیس کا آفیسر ہوتا ہے۔ آپ سر، وہ دیکھ لیں جو Official categorization ہے، مجھے اس کے اوپر کوئی اعتراض نہیں لیکن یہ انیس اور بیس میں آپ انیس کو بیس کے Against لگا سکتے ہیں لیکن سر، یہ انیس کو، آپ بیس کو انیس کے اوپر نہیں لگا سکتے۔

جناب سپیکر: جی، آنریبل منسٹر۔

وزیر بلدیات و دیہی ترقی: جی سپیکر صاحب! انہوں نے Point out کیا ہے، ٹھیک ہے ان کی اپنی ایک Thinking ہے اور ٹھیک بھی ہے کہ سینیئر آفیسرز ہونے چاہئیں But ہماری یہ Feeling ہے کہ ان میں تھوڑی سی Choice اگر انیس کا ہم لگائیں گے تو تھوڑا سا ہمارے لئے، زیادہ Selection کے لئے زیادہ Choice بن جائے گی، تو Grade 19 / 20, 19 OPS(Own Pay Scale) میں بھی لگ سکتا ہے، تو یہ میرے خیال سے اس کو ہم نہ چھیڑیں کہ زیادہ Choice آج کل باہر سے بہتر Qualified Horticulture میں MScs کی ہوئی ہیں، آ رہے ہیں مگر وہ Grade wise ان کے گریڈز اتنے نہیں ہیں، بیس کے نہیں ہیں، تو ہم چاہ رہے ہیں Performance بہتر ہو۔

جناب عدنان خان: جناب سپیکر! آپ اگر بیس کر دیں تو انیس کو آپ بیس کے Against لگا سکتے ہیں Own pay scale کے اوپر لیکن اگر آپ نے یہ انیس کر دیا ہے تو آپ کے پاس افسران ہوں گے، آپ ایک بیس گریڈ کے افسر کو

لگائیں گے اور ڈائریکٹر جنرل کا عہدہ ویسے بھی سر، بیس کا ہوتا ہے، میں صرف یہ چاہتا ہوں، باقی مجھے کوئی نہیں ہے، جس طرح منسٹر صاحب مناسب سمجھتے ہیں، مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے اس کے اوپر۔

<u>وزیر بلدیات و دیہی ترقی:</u> اس کو ایسے ہی چلنے دیں، Choice زیادہ آ جائے گی، نئے گریجویٹس آ رہے ہیں، جونیئر آفیسرز ہیں With MSc Horticulture degrees ہیں تو وہ گریڈ بیس کے اس میں آتے ہی نہیں ہیں، Fall نہیں کرتے وہ جی، تھینک یو، تھینک یو جی۔

<u>Mr. Speaker:</u> Now, the question before the House is that the original clause 6 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those against it may say 'No'.

(The motion was carried)

<u>Mr. Speaker:</u> The 'Ayes' have it. Original clause 6 stands part of the Bill. Mr. Adnan Khan, MPA, amendment in clause 7 of the Bill-----

(مغرب کی اذان)

<u>جناب سپیکر:</u> بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِ۔ وقفہ ایک لیتے ہیں جی۔

<u>جناب عدنان خان:</u> اس کو ختم کرتے ہیں سر۔

<u>جناب سپیکر:</u> اور بل بہت لمبا ہے، یہ آگے بھی اس کی کافی وہ ہے، تو نماز پڑھ کر اس کے بعد پندرہ منٹ کا وقفہ لیتے ہیں، اس کے بعد پھر۔

(اس مرحلہ پر ایوان کی کارروائی ملتوی ہو گئی)

(وقفہ کے بعد جناب سپیکر مسند صدارت پر متمکن ہوئے)

<u>جناب سپیکر:</u> یہ Clause 7 ہو گئی تھی؟ ابھی کریں گے، ٹھیک ہے۔

Amendment in Clause 7 of the Bill: Mr. Adnan Khan, MPA, to please move his amendment in clause 7 of the Bill. Mr. Adnan Khan, MPA, please.

<u>جناب عدنان خان:</u> شکریہ جناب سپیکر صاحب۔

I beg to move that for clause 7, the following may be substituted, namely,- "**7. Secretarial support to the Authority.---** The concerned Tehsil Municipal Administration or Town Municipal Administration, as the case may be, shall provide Secretariat support to the authority for running its affairs."

جناب سپیکر صاحب، یہ امنڈمنٹ کیونکہ میں نے Financial resources کی بات کی ہے تو یہاں پہ اتھارٹی کہہ رہی ہے کہ "The Authority may, subject to the approval of the Board, employ such officers" تو یہاں پہ سر، Financial constraint کی بات آ رہی ہے، صوبے کے اوپر بوجھ پڑ رہا ہے، حالانکہ ہمارے کافی جو TMAs کے ملازمین ہیں وہ Surplus میں ہیں، ان کو تنخواہیں بھی نہیں مل رہی ہیں، تو کیوں نہ ہم ان سے یہ کام لے لیں کہ ہم الٹا صوبے کے اوپر جو ہے ناں یہ بوجھ ڈال دیں، تو میری یہ امنڈمنٹ اسی

Regarding ہے کہ Financial جو Constraint ہے، صوبے کے اوپر Financial وہ نہ آئے اور ہمارے پاس ویسے بھی ملازمین ہیں TMAs کے، ان سے ہم کیوں کام نہ لے لیں؟ میری صرف یہ ریکویسٹ ہے۔

Mr. Speaker: Honourable Minister.

وزیر بلدیات ودیہی ترقی: جی شکریہ سپیکر صاحب، آنریبل ممبر نے Financial point of view سے ٹھیک کہا ہے مگر I do not agree with his amendment، ہم چاہتے ہیں جو اتھارٹی ہم بنا رہے ہیں It should be totally autonomous، Dependence نہیں ہونی چاہیئے اس کی کسی اور ادارے پہ، اگر ضرورت پڑتی ہے ہمیں ایڈیشنل سٹاف کی، اور کچھ Surplus لوگ ہیں تو وہ ویسے بھی ہم Requisition کر بھی سکتے ہیں Under the Local Government اپنی جو منسٹری ہماری ہے تو اس کو پھر میرا خیال ہے اگر Total independent چھوڑا جائے TMAs سے تو وہ بہتر ہوگا، اس کی بہتر ڈیویلپمنٹ ہو سکتی ہے، ایک نیا ادارہ ہم کھڑا کرنے کی کوشش کر رہے ہیں، یہ اتھارٹی ان شاء اللہ جس دن بن گئی اس کا اپنا سٹاف ہوگا، اس کا اپنا سلسلہ ہوگا اور اگر ضرورت پڑی تو ہم بالکل سپورٹ لیں گے But formally میرا خیال ہے ضرورت نہیں ہے ہمیں اس چیز کی۔

جناب عدنان خان: سر، میرا صرف کہنے کا مقصد یہ تھا کہ میں Floor of the House پہ Put کر دوں کیونکہ Burden آئے گا، Definitely آئے گا کیونکہ وہ بورڈ، اتھارٹی سے آپ پوسٹیں مانگیں گے، ہمیں سوپر چاہیئے، ہمیں یہ چاہیئے کیونکہ یہاں پہ Officer, officials workman, gardener, waterman and other employees تو سر، یہ سارے جو Employees ہیں یہ موجود ہیں ہمارے پاس اور کافی تعداد میں موجود ہیں لیکن اگر منسٹر صاحب کہتے ہیں تو مجھے کوئی اس کے اوپر وہ نہیں ہے، ہم تو صرف کہتے ہیں کہ اس کو تھوڑا سا Refine کر دیں، اگر وہ چاہتے ہیں Agree نہیں کرتے ہیں تو میں واپس لے لیتا ہوں، کوئی As such وہ نہیں ہے۔

جناب سپیکر: جی جی، آنریبل منسٹر۔

وزیر بلدیات و دیہی ترقی: جی سپیکر صاحب، یہ بات ایک حد تک ان کی درست بھی ہے، یہ بڑا Financial constraint ہماری گورنمنٹ پہ یہ پڑا ہوا ہے سیلری اور پنشن کا، 2018 میں، اور آپ اور کافی سارے ممبران ادھر جو بیٹھے ہیں، جب ہم ممبر بن کر 2018 میں ادھر آئے تھے 2018 میں، اس وقت سیلری اور پنشن کا بل تھا 28 ارب روپیہ مہینہ، ابھی 64 بلین پہ گیا ہوا ہے Per month، تو یہ بڑا Major concern ہے ہمارے لئے، Caretaker کا Set up آیا، سوا سال رہا، 16 ہزار نوکریاں نئی Appointments دی گئیں۔ تو یہ بڑا Sensitive issue ہے، اس کو ہم Tackle اسی طرح کریں گے، فی الحال ہمارا جو ڈائریکٹوریٹ ہے PDA کا Horticulture میں، اس میں اتنا سٹاف ہے کہ ہم پشاور سے سٹارٹ لے سکتے ہیں، اگر ضرورت پڑی ہمیں بعد میں تو ہم ضرور Consider کریں گے، Surplus pool سے ادھر سے ہم Borrow کر سکیں۔ تھینک یو۔

Mr. Speaker: Dropped. Now, the question before the House is that the original clause 7 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Original clause 7 stands part of the Bill. Clauses 8 to 11 of the Bill: Since, no amendment has been proposed by any honourable Member in clauses 8 to 11 of the Bill, therefore, the question before the House is that clauses 8 to 11 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Clauses 8 to 11 stand part of the Bill. Amendment in Clause 12 of the Bill: Mr. Adnan Khan, MPA, to please move his amendment in clause 12 of the Bill.

Mr. Adnan Khan: I beg to move that in clause 12, in sub-clause (4), after the words "historical monument," the words "or against Islamic principles or social values" may be added.

جناب سپیکر صاحب، میں منسٹر صاحب سے ریکویسٹ کرتا ہوں، یہ As such کوئی امنڈمنٹ نہیں ہے لیکن اس کا Impact بہت زیادہ ہے کیونکہ ہمارے Social values، جو Billboards اور Signboards لگتے ہیں، ان میں ایسی تصاویر لگتی ہیں جن کا ہمارا معاشرہ اور اسلام ہمیں اجازت نہیں دیتا ہے، تو میری امنڈمنٹ اس سے Regarding ہے کیونکہ ہم تو باقی بندشیں لگاتے ہیں کہ یار یہ چیز نہ ہو، یہ نہ ہو لیکن ہمارے Social values بھی ہیں، Norms بھی ہیں، Traditions بھی ہیں، صوبے کی روایات بھی ہیں اور ہم مسلمان ہیں شکر الحمد للہ اور صوبے میں اسلام کو کافی وہ ہونا چاہیئے، تو میری امنڈمنٹ صرف یہی ہے کہ اس کا بھی پابند کیا جائے، باقی جتنی بھی وہ پابندیاں لگ رہی ہیں لیکن یہ Social norms اور Islamic values کی یہ بات میں کر رہا ہوں تو میری ریکویسٹ ہے۔

جناب سپیکر: جی آنریبل۔

وزیر بلدیات ودیہی ترقی: شکریہ سپیکر صاحب۔

جناب سپیکر: منسٹر صاحب۔

وزیر بلدیات ودیہی ترقی: I totally agree with the honourable Member بالکل امنڈمنٹ کو ہم مانتے ہیں اور یہ ہونی چاہیئے، تھینک یو۔

Mr. Speaker: The motion before the House is that the amendment, moved by the honourable Member, may be adopted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. The amendment stands part of the Bill. Now, the question before the House is that the amended clause 12 may

stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. The amended clause 12 stands part of the Bill. Clauses 13 to 24 of the Bill: Since, no amendment has been proposed by any honourable Member in clauses 13 to 24 of the Bill, therefore, the question before the House is that clauses 13 to 24 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Clauses 13 to 24 stand part of the Bill. Amendment in Clause 25 of the Bill: Mr. Ahmad Kundi, MPA, to please move his amendment in clause 25 of the Bill. Mr. Ahmad Kundi, MPA, please.

Mr. Ahmad Kundi: Thank you, Sir. I beg to move that in clause 25, for the word "non-bailable", the word "bailable" may be substituted.
سر، اس میں میری گزارش یہ ہے کہ تمام Offences non-bailable ہو نہیں سکتے۔ پہلے بھی ہم نے جیلیں بھری ہوئی ہیں، تمام Non-bailable اس کی UPT سے، تو گزارش میری یہ ہے، اس میں بہت سارے ایسے جرائم بھی ہوں گے جو Bailable ہوں گے، ایسا تو نہیں ہو سکتا جو آپ نے پہلے سے Pre determine کر دیا کہ All offences are non-bailable، تو میری اس میں گزارش ہے جو تھوڑا سا اس میں۔۔۔۔

جناب سپیکر: جی جی، آنریبل منسٹر۔

جناب احمد کنڈی: لچک رکھیں ہیومن رائٹس آپ تو اب متاثرین پارٹی میں سے ہیں آپ تو ذرا گزارا رکھیں ذرا نرم دل رکھیں۔

وزیر بلدیات و دیہی ترقی: شکریہ سپیکر صاحب۔ کنڈی صاحب نے بڑی اچھی پیاری بات کی ہے۔ پہلے جیلیں بھری ہوئی ہیں تو I totally agree یہ میں بھی تھوڑا سا I apologize also یہ جس نے بھی یہ Drafting کی ہے ایسا Word، یہ Non-bailable کا آنا ہی نہیں چاہیئے تھا It has to be bailable I totally agree with him we accept the amendment. Thank you

Mr. Speaker: The motion before the House is that the amendment, moved by the honourable Member, may be adopted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. The amendment stands part of the Bill. Now the question before the House is that the amended Clause 25 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. The amended Clause 25 stands part of the Bill. Amendment in Clause 26 of the Bill. Mr. Ahmad Kundi MPA, to please move his amendment in Clause 26 of the Bill. Mr. Ahmad Kundi MPA, please.

Mr. Ahmad Kundi: Thank you Sir! I beg to move that in Clause 26, after the word "matter", the words and figures 'within sixty (60) days' may be inserted.

سر، یہ انہوں نے Complaints of illegal or unauthorized use کے لئے کیا ہوا ہے، میں کہتا ہوں اس کے لئے آپ ایک Time frame رکھیں۔ اکثر Complaints آجاتی ہیں، وہ ایک سلسلہ ناتمام ہوتا ہے، وہ Lock بھی نہیں ہوتی ہیں، "Within sixty (60) days" اگر کچھ ہے تو آجائے سامنے، نہیں تو اس کو ختم کریں۔ یہ کیا ہے جو مطلب ایک پڑی ہے، درخواست سال بعد بھی آجاتی ہے پھر کہتے ہیں جی آپ کے خلاف Complaint ہے، اس کے اوپر Blackmailing رہتی ہے ڈیپارٹمنٹ کی بھی، جو چیز بھی ہے تاکہ اس کا Time frame دے دیں تو میرے خیال میں ذرا بہتر رہے گا، کارکردگی بھی ڈیپارٹمنٹ کی بہتر رہے گی اور Complaint بھی Inquire ہو جائے گی، شکریہ۔

Mr. Speaker: Honourable Minister.

وزیر بلدیات و دیہی ترقی: شکریہ سپیکر صاحب، یہ بڑا ضروری ہے، Timeline بہت اہم ہے، تو یہ میرے خیال سے اچھی Suggestion ہے، اس کو ہمیں Adopt کرنا چاہیئے امنڈمنٹ کو، ان شاء اللہ اس سے بہتری آئے گی۔ تھینک یو جی۔

Mr. Speaker: The motion before the House is that the amendment, moved by the honourable Member, may be adopted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. The amendment stands part of the Bill. Now, the question before the House is that the amended clause 26 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. The amended clause 26 stands part of the Bill. Clauses 27 to 31 of the Bill: Since, no amendment has been proposed by any honourable Member in clauses 27 to 31 of the Bill, therefore, the question before the House is that clauses 27 to 31 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Clauses 27 to 31 stand part of the Bill. Amendment in Clause 32 of the Bill: Mr. Ahmad Kundi, MPA, to please move his amendment in clause 32 of the Bill. Mr. Ahmad Kundi, MPA, please.

<u>Mr. Ahmad Kundi:</u> Thank you. I beg to move that in clause 32, after the words "make rules", the words and figures "within ninety (90) days" may be inserted

میری گزارش یہی ہو گی ارشد ایوب صاحب سے۔ کافی Efficiently Ministry کو چلانا چاہ رہے ہیں، ہم تو آفتاب صاحب کو بڑے عرصے سے گزارش کر رہے ہیں کہ رولز بنانے کے لئے آپ Time frame رکھیں۔ جناب سپیکر، میں آپ سے ایک واقعہ شیئر کرتا ہوں۔ اس دن چیف جسٹس صاحب نے Prisons reforms کے اوپر کمیٹی بنائی ہوئی ہے اور آپ نے مجھے وہاں پہ بھیجا ہوا ہے، یہاں سے ہاؤس سے، تو وہاں پہ ہم بیٹھے ہوئے تھے تو جج صاحبہ نے گلہ کیا کہ Sentencing Committee نہیں ہے آپ کے Prisons کی جو باقی کمیٹیاں ہیں، کیا کہتے ہیں Payroll Committee ہے، رولز نہیں بنے ہوئے سالہا سال سے، وہاں پہ بھی یہی شکوے شکایتیں ہوئیں، میں یہ نہیں کہتا کہ سب میں اس طرح ہو گا لیکن بات یہ ہے، کیوں ہم ایک چیز اپنے گلے لیں؟ ڈیپارٹمنٹس جو بیٹھے ہوئے ہیں وہ اسی لئے بیٹھے ہوئے ہیں، یہ کام کریں گے اور ہماری توقیر اور صرف ہماری جمہوری کارکردگی کی بنیاد پہ ہو گی، یہی ہمارا ان کے ساتھ اختلاف رہتا ہے، آفتاب صاحب سے کہ آپ ان کو Cushion مت دیں Ninety (90) days are more than enough، اگر آپ نے رولز بنانے ہیں تو میرے خیال میں Ninety (90) days are more than enough، اس میں آپ کریں، مہربانی کر کے کیونکہ جب رولز نہیں ہوتے تو اس سے Affect ہوتے ہیں لوگ، تو میری گزارش رہے گی، یہ اچھا Competition ہو گا، ایک Positive competition ہو گا آپ کی Ministry میں اور آفتاب صاحب کی Ministry کے درمیان، اگر آپ Ninety (90) days میں Sixty (60) days میں بنا دیتے ہیں تو That will be competitive for them، پھر ہم ان سے بھی ریکویسٹ کریں گے، یہ بھی کریں، کارکردگی بہتر ہو گی تو ان ایوانوں کی توقیر بڑھے گی۔ شکریہ۔

<u>جناب سپیکر:</u> جی آنریبل منسٹر صاحب۔

<u>وزیر بلدیات و دیہی ترقی:</u> شکریہ سپیکر صاحب۔ آوازیں آپ بھی سن رہے ہیں اور میں بھی سن رہا ہوں، ایک سال چھ مہینے میں Personally feel کرتا ہوں جو میں نے خود Experience کیا ہے، میری منسٹری میں کافی سارے Acts ہیں جو بنے ہیں 2021 میں، ابھی بھی رولز اور بزنس بن رہے ہیں، 2022 کے Acts بنے ہیں، پوچھتے ہیں رولز آف بزنس کیا ہے؟ ابھی بن رہے ہیں، PDA کب سے قائم ہوا ہے؟ ابھی دو مہینے پہلے اس کے رولز آف بزنس بنے ہیں، تو This practice has to stop، یہ 90 دن کا ٹائم جو انہوں نے Propose کیا، یہ ایک مشکل ٹارگٹ ہے، مجھے ہماری جو منسٹری کا Supporting staff ہے، انہوں نے بھی کہا ہے کہ ہمیں زیادہ ٹائم کی ضرورت ہے But میں Personally feel کرتا ہوں اور میرے باقی ممبران بھی میرا ساتھ ضرور اس میں دیں گے کہ یہ 90 دن کا ایک چیلنج ہے، ہم قبول کرتے ہیں اور اس میں ان شاء اللہ ہم رولز آف بزنس آپ کو بنا کر دیں گے And we support this amendment.

Mr. Speaker: The motion before the House is that the amendment, moved by the honourable Member, may be adopted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Amendment stands part of the Bill. Now, the question before the House is that the amended clause 32 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. The amended clause 32 stands part of the Bill. Clauses 33 to 37 of the Bill: Since, no amendment has been proposed by any honourable Member in clauses 33 to 37 of the Bill, therefore, the question before the House is that clauses 33 to 37 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Clauses 33 to 37 stand part of the Bill. Preamble and Long Title also stand part of the Bill.

مسودہ قانون بابت خیبر پختونخوا مجریہ 2024 کا پاس کیا جانا

(Parks and Horticultural Authority)

Mr. Speaker: Item No. 08. 'Passage Stage': The Minister for Local Government, to please move that the Khyber Pakhtunkhwa, Parks and Horticulture Authority Bill, 2024 may be passed. The Minister for Local Government, please.

Minister for Local Government: Thank you Speaker Sahib. I intend to move that the Khyber Pakhtunkhwa, Parks and Horticulture Authority Bill, 2024 may be passed. Thank you.

Mr. Speaker: The motion before the House is that the Khyber Pakhtunkhwa, Parks and Horticulture Authority Bill, 2024 may be passed? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. The Bill is passed.

(Applause)

جناب سپیکر: معزز ممبران! یہ پہلی دفعہ میں نے اس پورے Tenure میں ایک بڑا اچھا اور خوبصورت منظر دیکھا اور میں آنریبل منسٹر ارشد ایوب خان کی ضرور تعریف کرنا چاہوں گا کہ جتنی بھی امنڈمنٹس یہاں پیش ہوئیں اپوزیشن کی طرف سے، انہوں نے بڑی دلجمعی سے ان کو سنا اور جہاں وہ سمجھتے تھے کہ یہ امنڈمنٹ ضروری ہے، اس میں لائی And this should be the spirit of all the Ministers and all the departments of the government.

ڈی چوک اسلام آباد میں مورخہ 26 نومبر 2024 کو مظاہرین پر فائرنگ کا واقعہ

Mr. Speaker: Item No. 9. You would like to speak Sir. 'Discussion on the brutal incident of firing on un-armed civilians, protestors of PTI peaceful march occurred on 26th November, 2024 at D-Chowk Islamabad resulting in multiple deaths and injuries to the hundreds of protestors tragedy of D-Chowk Islamabad. Honourable Opposition Leader Dr. Ibad Sahib.

جناب عباداللہ خان (قائد حزب اختلاف): بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِ۔ شکریہ جناب سپیکر۔ میں بھی اپوزیشن کی طرف سے ارشد ایوب صاحب کا شکریہ ادا کرتا ہوں اور جس طرح آپ نے عرض کیا، اللہ تعالیٰ کرے کہ سارے منسٹرز کا اس طرح رویہ ہو تو یہ چیز اور بھی بہتر ہو گی، اور بھی ٹھیک چلے گی ان شاء اللہ۔ جناب سپیکر، یہ ڈیبیٹ جو ڈی چوک میں جو کچھ ہوا، اس پر چل رہی ہے اور خوش قسمتی ہے یا بد قسمتی ہے، یہ Ninth month ہے جب سے ہم آئے ہیں، تو ایجنڈا جب بھی ہم دیکھتے ہیں تو کبھی Abduction پر بات ہوتی ہے، کبھی ڈی چوک پر بات ہوتی ہے، کبھی لاہور پر بات ہوتی ہے، کبھی شیلنگ کی بات ہوتی ہے اور اس طرف سے مرثیے آتے ہیں کہ شام ہوئی، اندھیرا آ گیا، لائٹ بند ہو گئی، پانی بند ہو گیا، یہ چیزیں ہم سنتے آ رہے ہیں، خوش قسمتی ہے یا بد قسمتی۔ سب سے پہلے میں جناب سپیکر، یہ جس طرح دعویٰ کر رہے ہیں کہ جو لوگ شہید ہوئے تو میں Condemn کرتا ہوں، کوئی بھی پولیٹیکل بندہ جو Protest کرے، اس پر گولی نہیں چلنی چاہیئے، یہ میرا ذاتی مؤقف ہے کہ کسی بھی پولیٹیکل ورکر پر گولی نہیں چلنی چاہیئے، میں Condemn کرتا ہوں، یہ الگ ڈیبیٹ ہے، اس پر میں آؤں گا کہ کتنے شہید ہوئے، کیا ہوا کیا نہیں ہوا؟ جناب سپیکر، یہ حالات کیسے پیدا ہوئے، کس طرح ہوئے اور بار بار جو اس طرف سے باتیں ہو رہی ہیں، یہ کل کا ایک بیان ہے، اس طرف سے زیادہ جو دوست ہیں Treasury benches سے، وہ اٹھ کر زیادہ Criticize کر رہے ہیں Intelligence Agencies plus Establishment کو تو اس حوالے سے تھوڑی سی بات میں کروں گا کہ آیا بیرسٹر گوہر آپ کا چیئرمین ہے یا نہیں ہے، Simple سا کوسچن ہے، اگر بیرسٹر گوہر پی ٹی آئی کا چیئرمین ہے Nominated by your bani leader تو کل کی اس کی پریس کانفرنس ہے، تمام اخباروں میں ہے کہ اسٹیبلشمنٹ کی کوئی غلطی نہیں ہے جو کچھ ڈی چوک میں ہوا، تو ہم آپ کی بات مانیں یا آپ کے چیئرمین کی بات مانیں، یہ تو یہاں تک بات تھی کہ وہ کچھ اور کہہ رہے ہیں آپ کچھ اور فرما رہے ہیں لیکن جناب سپیکر، اگر یہ Protest جس طرح میں نے کہا Peaceful protest تمام پولیٹیکل لیڈرشپ ہو، ورکرز ہوں، ان کا Right ہے، اگر یہ حق بھی چھینا جائے تو Space اور ختم ہو رہی ہے Politically تو میں Favour میں ہوں Political protest کا لیکن جب Protest سٹارٹ اس بات سے ہو کہ اگر آپ ایک شیل پھینکیں گے تو ہم بیس پھینکیں گے، اگر آپ ایک گولی چلائیں گے تو ہم بیس چلائیں گے، اگر کسی کے باپ میں طاقت ہے تو ہمیں روکیں، اگر کسی میں طاقت ہے تو ہمیں سٹاپ کریں اور اپنے ورکرز کو Instigate کر کے کہ یہ فائنل کال ہے، یہ لاسٹ کال ہے اور اپنے لیڈر کو ہم لے کر آئیں گے اور اس کو Instigate کر کے کہ ہم جہاد کے لئے خدانخواستہ جا رہے ہیں اور وہ ثابت بھی ہو جائے Video clips بھی ہیں جناب سپیکر، کہ یہاں کے کیبنٹ ممبرز کے ساتھ شیل

گن ہے، اس کی Video clips بھی موجود ہیں اور وہ شیل گن پاکستان میں Available ہی نہیں ہے، Imported ہے یا آپ سیکیورٹی فورسز کے لوگوں کی* + + + + + +اس طرح جو جو کچھ ہوا تو کیا ڈیفنس میں وہ کچھ کر لیتے یا نہیں کر لیتے؟ بد قسمتی ہے جناب سپیکر، Third term ہے پی ٹی آئی گورنمنٹ کا، اور جب سے میں اس ہاؤس کا حصہ بنا ہوں تو کبھی اشتہار آجاتا ہے کہ چلو چلو صوابی چلو، چلو چلو سنگجانی چلو، چلو چلو مینار پاکستان چلو، چلو چلو اسلام آباد چلو، چلو چلو ڈی چوک چلو، اور قبضہ کریں گے اڈیالہ جیل پر، قبضہ کریں گے لاہور پر، قبضہ کریں گے اسلام آباد پر، تو کیا جناب سپیکر! میں پوچھ سکتا ہوں کہ "چلو چلو" کے علاوہ آپ کے جو ووٹرز سپورٹرز ہیں، جو پختون ہیں یہاں کے، کیا ان میں کوئی بے روزگار نہیں ہے کہ چلو چلو آپ کو روزگار دے دو یا چلو چلو سے اس کا ہیلتھ کا مسئلہ بھی حل ہو جائے گا یا آپ کے چلو چلو سے اس کا ایجوکیشن کا مسئلہ حل ہو جائے گا یا آپ کے چلو چلو سے Communication کا مسئلہ حل ہو جائے گا یا آپ کے چلو چلو سے اس صوبے میں 95 فیصد Writ، حکومت کی Writ نہیں ہے، عجیب وغریب بیان میں نے سنا اور پرسوں لاء منسٹر Explain کر رہے تھے کہ کرم میں جو واقعات ہوئے

Law and Order is the prime responsibility of پڑی تھیں Hundred dead bodies the provincial government اور کسی نے کوئسچن کیا کہ سی ایم ادھر نہیں گئے، تو اس نے کہا سی ایم تیاری کر رہے تھے اسلام آباد پر قبضہ کرنے کے لئے، وہ Busy تھا، واقعہ ہوا ہے 21 نومبر کو، اسلام آباد کے لئے آپ نکلے تھے 24 نومبر کو، تو 72 گھنٹوں میں ایک گھنٹہ اس صوبے کے چیف ایگزیکٹیو کو نہیں ملا کہ سوبندوں کے پاس جائے اور پوچھ لے، یہ کس کی Responsibility ہے؟ وہاں جو بھی کچھ ہوا، جو کچھ ہو رہا ہے، چلو ٹھیک ہے یا غلط ہے، وہ الگ ڈیبیٹ ہے، اس صوبے کے آپ جس طرح بھی بنیں، جیسے بھی بنیں، جس کرسی پر آپ بیٹھے ہو تو اس کرسی کے تقاضے ہیں، یہ آپ کی Responsibility ہے کہ آپ لوگوں کو امن وامان دیں گے، آپ لوگوں کو تحفظ دیں گے، اس میں آپ فیل ہو چکے ہیں، سارے ہاؤسز ڈی آئی خان کے قبضے میں ہیں، اس طرف سے جائیں گورنر ہاؤس ہے، ڈی آئی خان کا قبضہ ہے، اس طرف دیکھیں سی ایم ہاؤس ہے، ڈی آئی خان کا قبضہ ہے، اس کے ساتھ دیکھیں آئی جی ہاؤس ہے، ڈی آئی خان کا قبضہ ہے اور ڈی آئی خان میں کل کا اشتہار ہے کہ کوئی سرکاری ملازم باہر نہ نکلے مغرب کے بعد، تو اپنے حلقے میں، اپنے ڈسٹرکٹ میں آپ امن نہیں لا سکتے ہو اور یہاں سے جا کر یلغار کرتے ہو، تو آپ سے ہم پوچھیں گے کہ نہیں پوچھیں گے جناب سپیکر؟ جو آپ کی ڈیوٹی ہے، جو گورنمنٹ کی ڈیوٹی ہے۔ آج ایک خط کسی نے لکھا فیڈرل گورنمنٹ کو جو سی ایم صاحب نے لکھا ہے کہ پختونوں کے ساتھ یہ ہو رہا ہے، یہ ہو رہا ہے، آج APC میں ہم نے اعلامیہ میں بھی اس کو ڈالا ہے کہ جو بھی ہو رہا ہے پختونوں کے ساتھ، غلط، ہم Condemn کرتے ہیں اور ہم نے مطالبہ بھی کیا ہے کہ بے گناہ پختونوں کو Arrest نہ کیا جائے، تنگ نہ کیا جائے لیکن، لیکن

---

*بحکم جناب سپیکر، حذف کئے گئے۔

(مداخلت) میرے بعد آپ بول لیں، (مداخلت) سہیل صاحب!آپ کو اجازت ہے لیکن کیا قبضہ کرنے کے لئے صرف یہ پختون رہ گئے ہیں جناب سپیکر! صرف یہ پختون جائیں گے جہاد کے لئے، صرف یہ پختون جائیں گے لاٹھیاں کھانے کے لئے، صرف پختون جائیں گے شیل کھانے کے لئے، صرف یہ پختون جائیں گے گولی کھانے کے لئے، کیا اور پاکستان میں لوگ نہیں ہیں، کیا آپ کی پارٹی Ethnic party ہے اور ادھر جو بھی تقریر کرتا ہے پختونوں کے ساتھ یہ ہوا وہ ہوا۔ میں پوچھتا ہوں جناب سپیکر! جوڈی چوک آپ گئے، کیا پختون لیڈ کر رہے تھے، بشریٰ بی بی پختون ہے؟ وہ پختون ہے کہ پنجابی ہے؟ She was leading your rally وہ پختون ہے یا پنجابی ہے؟ تو خدا کے لئے ایک Ethnic مسئلہ نہ بنائیں اس سے کہ Anti-Pukhtun ہے یا پختونوں کے ساتھ ہوتا ہے تو Ethnic نہ بنائیں۔ آپ لوگوں نے جو کیا ہے خود لے کر اپنے ورکرز کو، ادھر کوئی بات کر رہا تھا پرسوں ایک اور Colleague نے نام لیا، امیر مقام صاحب کا بھی نام لیا کہ ہم گلہ کرتے ہیں کہ امیر مقام صاحب نے کہا ہے کہ آپ بھاگ کر آئے ہیں، یہ غلط کہا ہے۔ تو اس نے جس پیرائے میں کہا ہے جناب سپیکر! یہ امیر مقام صاحب پر سات حملے ہوئے، ان میں جو بھی شہید ہوا اس کے جنازے میں کھڑا رہا، ان میں جو بھی زخمی ہوا، اس کے ساتھ ہسپتال میں کھڑا رہا، اس نے اس پیرائے میں کہا ہے کہ آپ نے پختونوں کو لے کر ڈی چوک میں چھوڑ دیا اور فرسٹ ٹائم نہیں ہے، Repeatedly آپ چھوڑتے ہو، کبھی آٹھ گھنٹوں کی Abduction ہوتی ہے، کبھی چوبیس گھنٹوں کی Abduction ہوتی ہے اور اس دفعہ تو ابھی آپ ادھر روتے ہو، میں کہتا ہوں جناب سپیکر! فیڈرل میں ہماری گورنمنٹ ہے، جو جو یہ لے کر گئے، اگر بے گناہ کوئی جیل میں ہے، اگر بے گناہ کوئی حوالات میں ہے، میں جانے کے لئے تیار ہوں، یہ تیار ہو جائیں، چلتے ہیں اسلام آباد، جب تک اس کو Release نہ کریں، یہ تیار ہو جائیں، یہ لے کر جاتے ہیں ادھر چھوڑ جاتے ہیں بے آسرا، یہ میں پوچھتا ہوں یہ سینکڑوں آپ کے پارلیمنٹریز ہیں، ایم این ایز ایم پی ایز ملا کر سینکڑوں نمبر ہے آپ کا، اس طرح آپ کے سینیٹرز ہیں، اس طرح آپ کے عہدیدار ہیں، کسی پر خراش نہیں آئی، کسی کو پٹاخہ بھی نہیں لگا، تو کیا یہ گولیاں چلانے والے جو تھے، گولی پر لکھا تھا کہ جاؤ کسی عہدیدار پر نہیں لگنا ہے، کسی ایم پی اے پہ خدا نہ کرے کسی پر لگا ہو لیکن کیا اس پر لکھا تھا کہ اپنے ورکروں کو آپ اس طرح چھوڑتے ہو چوکوں پر، اس لئے تو یہ حالات ہیں، پہلے جب آپ آتے تھے، یہ گیلریز میں جگہ نہیں ہوتی تھی، ابھی آپ نے اپنے ورکرز کے ساتھ جو کچھ کیا جناب سپیکر، پولیٹیکل ورکر کی دو تین خصوصیات ہوتی ہیں، ایک وہ Loyal ہوتا ہے اپنے ووٹرز سپوٹرز کے ساتھ، دوسرا وہ Loyal ہوتا ہے اپنے لیڈر کے ساتھ، تو آپ نہ اپنے لیڈر کے ساتھ Loyal ہو نہ اپنے ووٹرز سپوٹرز کے ساتھ Loyal ہو، کیا 26 کے بعد آپ کے لیڈر کے لئے آسانی پیدا ہوئی یا اور سختی پیدا ہو گئی؟ کیا 26 کے بعد آپ نے اپنے ووٹرز سپوٹرز کے ساتھ جو کیا، کیا وہ پولیٹیکل ورکر کر سکتا ہے، کوئی بھی ذی شعور بندہ کر سکتا ہے؟ اگر میں کسی کو لے کر Protest کے لئے تو یہ میری Responsibility ہے کہ اس کو طریقے سے رخصت کر کے End پر بندہ چلا جائے اور یہ Light off کر کے خود تو نکلے اور عجیب ایک Figure ہے، بارہ کا جو Figure ہے جناب سپیکر، اس دفعہ بھی بارہ کا Figure آیا ہے، بارہ کا Figure کسی نے پہلے کہا تھا کہ بارہ موسم ہیں،

آپ کے لیڈر نے کہا تھا اس ملک میں بارہ موسم ہوتے ہیں، جو بھی کہا تھا، وہ آپ کو زیادہ معلوم ہوگا، پہلے جناب سپیکر! ایک، بعد میں کسی نے کہا تھا یہ Recent past کی بات ہے کہ 12 اضلاع کو Cross کر کے آیا ہوں، اسلام آباد اور پشاور کے درمیان تین ہیں اور یہ بارہ اضلاع کو Cross کر کے ادھر پہنچے تھے، (مداخلت) آپ فتویٰ دے رہے ہو، مجھے دے سکتے ہو تو یہ اس نے جو خود بتایا ہے، میں وہی بتا رہا ہوں تو میں بھی وہی بتا رہا ہوں جو اس نے ادھر بتایا میرے سامنے اور آپ کے سامنے بتایا کہ بارہ اضلاع کو Cross کر کے میں ادھر پہنچا ہوں، تو اسلام آباد اور پشاور کے درمیاں تین ہیں اور وہ بارہ Cross کر کے ادھر آئے، ابھی بھی بارہ کا Figure ہے جناب سپیکر، یہ بارہ بندے شہید ہوئے، ایک میں اس پر ڈیٹیل میں نہیں جانا چاہتا، ایک کی تصویر ادھر ہے جناب سپیکر، جو Footage دیکھتے ہیں، کنٹینر سے جس بندے کو نیچے پھینکا جارہا ہے، وہ بیچارہ نیچے جاکر شہید ہوا، اس کا جنازہ بھی ہو جاتا ہے، پھر قبر سے اٹھ کر پرسوں رات سی ایم صاحب کے ساتھ اس کی تصویر آجاتی ہے، اور بھی کافی کیسز ہیں، ڈیٹیل میں نہیں جانا چاہتا لیکن خدا کے لئے میں کہہ رہا ہوں اپنے لوگوں کو اور Instigate نہ کرو، مجھے پتہ ہے کہ سی ایم نے ادھر کہا کہ اس دفعہ ہم بندوق لے کر جائیں گے، گولی چلائیں گے، مجھے سو فیصد پتہ ہے، یہ نہ بندوق لے کر جائیں گے نہ گولی چلائیں گے لیکن Instigate کر رہے ہیں بیچارے پختونوں کو، ورکرز کو، اگر آپ لوگ اسٹیبلشمنٹ کے خلاف بولتے ہو، میں دعوے سے کہتا ہوں کہ اس صوبے میں جتنے بھی پولیٹیکل ورکرز ہیں، جتنے بھی Politian's ہیں، سب سے زیادہ آج اگر کوئی ملا ہوا ہے وہ سی ایم پختونخوا ہے، یہ میں دعوے سے کہہ رہا ہوں اور اگر کوئی پوچھ لے تو میرے پاس ثبوت بھی ہے، اس کو بھی دینے کے لئے تیار ہوں کہ کیا کیا ہو رہا ہے، کس طرح ہو رہا ہے؟ تو خدا کے لئے میں یہ کہہ رہا ہوں ضرور اپنے لیڈر کی آزادی کے لئے Protest کرو لیکن پختونوں کو دیوار سے نہ لگاؤ، خدا کے لئے آپ کی جو ڈیوٹی ہے اور ادھر آپ جو Language استعمال کرتے ہو، یہ گالیاں نکالنا یہ تو سب سے آسان کام ہے جناب سپیکر، یہ ہر بندے کو آتا ہے لیکن یہ تربیت کی بات ہوتی ہے، میں کبھی بھی کسی کو گالی نہیں نکالوں گا لیکن اس طرف سے لوگ گالیاں نکالتے ہیں، کبھی کوئی نقلیں اتارتے ہیں، کبھی کسی کے بارے میں کیا کہتے ہیں، کیا یہ زبان دوسروں کے منہ میں نہیں ہے، کیا وہ نہیں نکال سکتے؟ لیکن اگر ہماری پارٹی میں جو کوئی یہ عمل کرتا ہے، وہ بھی غلط ہے لیکن ادھر سے جو کچھ ہو رہا ہے وہ بھی غلط ہے، آپ مہذب الفاظ میں بات کریں کہ اگر ہم پختون ہیں، ہمارا ایک کلچر ہے، حجرہ ہے، مسجد ہے، اس کا کلچر ہے، یہ سب سے معتبر جرگہ ہے، آپ کو پورے صوبے کے لوگ دیکھ رہے ہیں، تو یہاں سے اگر آپ اس کلچر کو پروموٹ کرتے ہو، یہ گالم گلوچ کریں تو آپ کے ورکرز کیا سوچیں گے؟ یہ جو کوئی بھی بات آپ کرتے ہو یہ ہسٹری بن جاتی ہے جناب سپیکر، اور پرسوں آپ نے اچھا کیا، میں Appreciate کرتا ہوں کہ آپ نے Expunge کیا، اس سے پہلے آپ کہتے تھے جو بھی گالیاں نکالو، میں Expunge ہی نہیں کرتا، یہ نئی روایت میں نے سنی تھی لیکن پرسوں آپ نے کہا، یہ اچھی بات ہے کیونکہ یہاں سے جو بھی بات جائے، ہمارے درمیان ہزار سیاسی اختلافات سہی، اور ہوتے بھی ہیں، آپ کی الگ پولیٹیکل پارٹی ہے، ہماری الگ پولیٹیکل پارٹی ہے، ہماری الگ سوچ ہے، آپ کی الگ سوچ ہے لیکن اگر میرے لیڈر کو کوئی گالیاں نکالتا ہے تو اس کو Rebuttal ملے گا،

جواب ملے گا، تو اپنے لیڈر کے لئے وہ خود گالیاں Purchase کر رہے ہیں۔ تو خدا کے لئے یہ جس طرح پختونوں کا کلچر ہے، سب سے زیادہ جو ظلم کیا ہے پختونوں کے ساتھ پی ٹی آئی نے، وہ یہی کیا ہے کہ ہمارے کلچر کو تباہ کر دیا ہے، ہماری روایات کو تباہ و برباد کر دیا ہے، تو خدا کے لئے اور نہ بگاڑو اور خراب نہ کرو، یہ جو Youth ہے، کوئی چاہتا ہے کہ آپ کے بیٹے کے ہاتھ میں کیل والی لاٹھی ہو؟ کوئی خود اپنے لئے چاہتا ہے کہ میرے بیٹے کے ہاتھ میں شیل ہو؟ کوئی چاہتا ہے کہ میرے بیٹے کے ہاتھ میں پتھروں کی بھر مار ہو؟ کوئی چاہتا ہے کہ میرے بیٹے کے ہاتھ میں بندوق ہو؟ کوئی ذی شعور بندہ نہیں چاہتا اور یہ بھی اپنے بیٹوں کو نہیں دے رہے، یہ ان بیچاروں کو دے رہے ہیں جن کا پھر یہ پوچھتے بھی نہیں ہیں، ان کو ادھر چھوڑتے ہیں، تو آج جو میں بولتا ہوں تو یہ ان کے ورکروں کے لئے بول رہا ہوں۔ جو ظلم آپ نے کیا ہے ان کے ساتھ، یہ اس دفعہ تو، پرسوں کوئی تقریر کر رہا تھا مزہ تب آتا ہے جب گولی کا مقابلہ گولی سے ہو تو تب بندہ نہیں بھاگتا، تو اس سے پہلے جو آپ لوگ گئے تو وہ تو گولی نہیں چلی، پھر بھی آپ لوگ بھاگ گئے، اس سے پہلے جو گئے تھے وہ بھی بھاگ گئے، وہ Last time ادھر صبح جب میں پہنچا تو آپ سے بھی ملاقات ہوئی، آپ تشویش میں تھے کہ یہ بہت ظلم ہوا ہے، ہمارا سی ایم Abducted ہے اور انٹرنیشنل میڈیا پر بھی بات چلی گئی، میں نے آپ کو کہا تھا کہ میں گارنٹی سے کہہ رہا ہوں کہ کوئی Abduction نہیں ہے، اپنی مرضی سے غائب ہے، اپنی مرضی سے آئے گا، آپ یقین نہیں کر رہے تھے، دو تقریروں کے بعد چادر اوڑھ کر نمودار ہوئے اور خود ادھر فرمایا کہ کسی نے مجھے Arrest نہیں کیا، میں چودہ اضلاع سے ہو کر آیا ہوں اور یہ پانچواں ٹائم ہے وہ بندہ اس طرح کر رہا ہے، تو خدا کے لئے اور لوگوں کو بے وقوف نہ بنائیں، اس صوبے کے لئے کچھ کرو، یہ آپ کی Responsibility ہے کچھ کرو۔ آج APC ہوئی گورنر ہاؤس میں، اس کو بھی آپ لوگوں نے بہت Criticize کیا، کئی دنوں سے کر رہے ہو، تو یہ Domain نہیں ہے تو Domain کیا ہوتی ہے؟ یہ تو ہر بندہ بلا سکتا ہے لوگوں کو کہ آپ رائے دیں، بالکل میں مانتا ہوں کہ سی ایم چیف ایگزیکٹیو ہے، You are the government، یہ Responsibility سی ایم کی تھی، میں نے کئی دفعہ تقریروں میں کہا بھی ہے کہ APC بلاؤ ان حالات پر لیکن جب آپ فارغ نہیں ہیں، کبھی لانگ مارچ ہے، کبھی شارٹ مارچ ہے، کبھی آزادی مارچ ہے، کبھی فائنل کال ہے، کبھی مس کال ہے، کبھی یہ کرنا ہے، وہ کرنا ہے، ان کاموں کے لئے آپ کے پاس ٹائم نہیں ہے تو کوئی تو Step لے گا۔ جناب سپیکر، جب آپ نے کہا، جب پی ٹی ایم کا مسئلہ ہوا تو دس سال بعد میں سی ایم ہاؤس گیا ہوں، کوئی اپنے کام کے لئے نہیں گیا، مسئلہ تھا پختونوں کا، تو یہ جو بار بار میں کہتا ہوں کہ Minimal agenda پر ہمیں ایک ہونا چاہیئے، سارے لوگ ادھر گئے، سارے لوگ آپ کے پاس بیٹھ گئے، سب نے کہا کہ ہم ساتھ کھڑے ہیں، سر، اس ہاؤس نے کہا آپ کی سربراہی میں کہ یہ کمیٹی ہاؤس کی کمیٹی بن جائے اور سی ایم کو ہم Leading role دیتے ہیں، ہم سب نے کہا، جب آپ کرتے نہیں ہو، جب آپ کے پاس فرصت ہی نہیں ہے، جب آپ فارغ ہی نہیں ہیں کہ ہماری بھی کوئی Responsibility ہے۔ آج کرم میں کیا حالات ہیں جناب سپیکر! ادھر میڈیسن ختم ہیں، ادھر ابھی خوراک بھی ختم ہے، ادھر آپ نے کتنے مریضوں کو وہاں سے نکالا، مجھے کوئی بتائے کتنے دن ہوئے آج وہاں خوراک کی بھی قلت ہے، یہ کس کی

Responsibility ہے؟ آج وہاں راستے کئی مہینوں سے بند ہیں، یہ کس کی Responsibility ہے؟ جنوبی اضلاع میں مغرب کے بعد گورنمنٹ کی Writ نہیں ہے، یہ کس کی Responsibility ہے؟ ابھی باقاعدہ Notification ہو رہا ہے طالبان کی طرف سے کہ فلاں اتنا ٹیکس دے دے، فلاں اتنا دے دے، یہ کس کی Responsibility ہے؟ جب آپ اپنا کام نہیں کریں گے تو کوئی Initiative تو لے گا۔ آج APC میں جو ہمارا تیرہ چودہ پوائنٹس کا اعلامیہ ہے، اس میں جناب سپیکر! گیارہ پوائنٹس یہ ہیں کہ پراونشل گورنمنٹ کو Strengthen کرنے کے لئے ہم نے کچھ مانگا ہے، کیا یہ غلط کام ہے؟ ہم نے کہا ہے NHP کے پیسے دے دو، ہم نے کہا باقی رائیلٹی دے دو، ہم نے کہا Water accord کے پیسے دے دو، ہم نے کہا باقی چیزیں دے دو، تو آپ کے لئے آپ کو Strengthen کر رہا ہے تو اگر یہ Step آپ لیتے تب بھی انکار نہیں تھا، تو مائنس پی ٹی آئی اس صوبے کے جتنے بھی Political stackholders تھے، سارے حاضر تھے، سارے موجود تھے، اگر آپ بلاتے کتنا اچھا ہوتا بجائے اس کے کہ اس پر اعتراض کر رہے ہو کہ اس نے کیوں بلایا، تو جب آپ اپنا فنکشن نہیں کریں گے جناب سپیکر، تو آپ Space خود دے رہے ہو کسی اور کو، ابھی میں کہہ رہا ہوں کہ اپنا فنکشن شروع کرو، صرف لانگ مارچ شارٹ مارچ آپ کا کام نہیں ہے، آپ کو Deliver بھی کرنا ہے، ہمارا صوبہ بد قسمتی سے پیچھے چلا جا رہا ہے باقی صوبے آگے نکل رہے ہیں۔ باقی سی ایم آ رہے ہیں اور پراجیکٹس کے ساتھ اور ہمارا یہ مولا جٹ کا ڈائیلاگ ہوتا ہے، اس کے سوا کچھ نہیں ہوتا، تو خدا کے لئے آپ بھی Compete کریں، اس فیلڈ میں بھی Compete کرو، گالم گلوچ سے باہر نکلیں اور اپنا کام کریں، اس لئے لوگوں نے آپ کو بھیجا ہے، اس لئے نہیں بھیجا ہے کہ آپ وہاں سے گالم گلوچ کریں، آپ وہاں سے برا بلا کہیں اور کبھی کبھی میں سنتا ہوں، یہ میرا بھائی ہے، یہ بیٹھا ہے اور یہ منسٹر ہے اور منسٹر بھی ہمارے ہائر ایجوکیشن کے ہیں، اس نے جو زبان اختیار کی اسی دن، آپ نے Expunge کیا، اچھی بات ہے لیکن یہ ہائر ایجوکیشن کا منسٹر جو ہمیں دیں گے، پی ایچ ڈی دیں گے، جو ہمیں ماسٹرز دیں گے جناب سپیکر، تو اگر وہ اس طرح Language use کرے تو کیا میسج دے رہے ہو؟ خدا کے لئے اس کرسی کا خیال رکھیں، جس طرح بھی آیا ہے، First time آیا ہے، جس طرح بھی آیا ہے، جس طریقے سے بھی آیا ہے، تو اس کرسی کا، اس فورم کا خیال رکھیں اور یہ گالم گلوچ سے باہر نکلیں، ٹریک پر آ جائیں Deliver کریں، کام کریں، یہ آپ کچھ کہنا چاہتے ہیں Two hundred percent آپ کہو لیکن ذرا اپنی کارکردگی بھی بتاؤ، ذرا یہ بھی بتاؤ کہ آپ کے آج تک، جب سے آپ آئے ہو Nineteen Universities میں VCs نہیں ہیں، کیوں نہیں ہیں؟ ابھی اگر آپ نے سمری مانگی ہے تو ہائی کورٹ کے آرڈر پر، تو ہائی کورٹ کو آنا پڑتا ہے کہ یار کیوں نہیں ہیں، کیوں بیڑا غرق کر رہے ہو؟ تو یہ بھی بتاؤ کہ آپ نے کیا کیا ہے؟ آپ کی گورنمنٹ نے نو مہینے میں کیا کیا ہے، کیا Deliver کیا ہے، ان پختونوں کے لئے کیا کیا ہے؟ اپنے ورکرز کے لئے کیا کیا ہے؟ تو اپنی پرفارمنس بھی ذرا بتایا کرو۔ اس طرح یہ سی ایم صاحب کو بھی اس طرح ہونا چاہیئے کہ وہ بھی آ جائے، وہ صرف یہ بھڑکیں نہ ماریں، وہ یہ بھی بتائیں، میں نے یہ یہ کام کیا ہے اس صوبے کے لئے۔ اس کے ساتھ بھی Third time آپ کی گورنمنٹ ہے، اپنے پرانے پراجیکٹس بھی بتایا کریں کہ ہم نے یہ یہ Deliver کیا ہے اس صوبے کے

لئے، لیکن آپ خود کہہ رہے ہو کہ ہمیں کسی نے کام پر ووٹ نہیں دیا، ہمیں کسی نے اس لئے ووٹ نہیں کیا کہ روڈ بناؤ، سکول بناؤ، ہاسپیٹل بناؤ، ہمیں لوگوں نے ووٹ دیا ہے گالیاں دے دو اور ہم خان صاحب کی تصویر لگا کر ادھر پہنچے ہیں، ادھر یہ ہمیں کہتے ہیں، پھر کہیں گے، سینتالیس ہے پینتالیس ہے، یہ پھر کہیں گے کہ یہ ہمیں درس دے رہے ہیں، سینتالیس اور پینتالیس کی باتیں کریں گے، (تالیاں اور قطع کلامیاں) پتہ ہے، میں بات کر رہا ہوں ناں، آپ کے پاس، آپ کے پاس بولنے کے لئے اور کچھ نہیں ہے سوائے سینتالیس پینتالیس کے، میں یہی کہہ رہا ہوں کہ شکر کریں آپ کو پینتالیس ملا Without performance آپ کو پینتالیس ملا بغیر Performance کے، عمران۔۔۔۔۔

(شور اور قطع کلامیاں)

قائد حزب اختلاف: میں Complete کر رہا ہوں میرے بھائی۔۔۔۔۔

(شور اور قطع کلامیاں)

قائد حزب اختلاف: (وزیر برائے اعلیٰ تعلیم سے مخاطب ہوتے ہوئے) یہ خان صاحب کا نام ہٹا دو تو آپ پینتالیس نہیں آپ ایک نمبر بھی نہیں لے سکتے، میرے بھائی Ninety five percent جو ہیں وہ تصویر پر آئے ہوئے لوگ ہو، ادھر جو لوگ آئے ہیں، ادھر جو لوگ آئے ہیں وہ اپنی Standing پر آئے ہیں، Standing پر آئے ہیں، آپ سارے نہ بولو۔۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: اچھا وزراء صاحبان نہیں، وہ بولے ناں۔

(شور اور قطع کلامیاں)

قائد حزب اختلاف: آپ سب نہ بولو ناں، ایک ایک بولے۔۔۔۔۔

(شور اور قطع کلامیاں)

جناب محمد سہیل آفریدی (معاون خصوصی وزیر اعلیٰ برائے مواصلات و تعمیرات): جناب سپیکر، اپوزیشن لیڈر بول رہے ہیں اور آپ ان کو آدھا آدھا گھنٹہ بولنے دے رہے ہو۔

جناب سپیکر: اس کا ٹھیک ہے، بیٹھ جائیں، آپ بیٹھ جائیں۔

قائد حزب اختلاف: جناب سپیکر! یہ فرسٹ ٹائم آئے ہیں تو اس کو رولز کا پتہ ہی نہیں ہے، تو آپ سپیکر صاحب! اس کو یہ کلاس کے لئے بھیج دیں کہ اپوزیشن لیڈر کا استحقاق ہے، جب بھی اٹھ جائے، جب بھی بولنا چاہتا ہے بول سکتا ہے۔۔۔۔۔

(شور اور قطع کلامیاں)

قائد حزب اختلاف: میرے بھائی، آپ فرسٹ ٹائم آئے ہو تو ذرا رولز پڑھ لیا کریں، رولز پڑھ لیا کریں پھر بات کیا کریں۔۔۔۔۔

معاون خصوصی وزیر اعلیٰ برائے مواصلات و تعمیرات: (قائد حزب اختلاف سے) آپ ہم پر اعتراض کر رہے ہیں، آپ بار بار آ رہے ہیں 77 سالوں سے، آپ نے ایسا کیا کیا ہے، آپ کی پرفارمنس کیا ہے؟

جناب سپیکر: ٹھیک ہے سہیل خان! آپ بیٹھ جائیں ناں، بیٹھ جائیں آپ۔

قائد حزب اختلاف: یہ اسے مزہ آ رہا ہے جناب سپیکر، یہ جب چیختے ہیں ناں۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: نہیں چیختے نہیں ہیں، Enjoy کر رہے ہیں وہ بھی۔

معاون خصوصی وزیر اعلیٰ برائے مواصلات و تعمیرات: ہم چیختے نہیں، ہم نے گولیاں کھائی ہیں، گولیاں۔

قائد حزب اختلاف: خدا کے بندے! مجھ سے کیوں نام نکلوا رہے ہو کہ وہ شیل والے گن کس کے پاس تھے، ہم نے بھی احتجاجیں کئے ہیں، کر چکے ہیں، ہماری بھی لیڈر شپ جیل میں گئی، سب پارٹیز کی گئی۔۔۔۔۔

(شور اور قطع کلامیاں)

قائد حزب اختلاف: صبر، آپ Cross talk نہ کریں، آپ میرے بعد کریں، سب کی لیڈر شپ جیل گئی۔۔۔۔۔

(شور اور قطع کلامیاں)

قائد حزب اختلاف: (پیپلز پارٹی کے اراکین کی طرف اشارہ کرتے ہوئے) ان کے لیڈر کو، دو لیڈران ان کے شہید ہوئے۔۔۔۔۔

معاون خصوصی وزیر اعلیٰ برائے مواصلات و تعمیرات: کس نے شہید کئے ہیں؟ یہ بھی بولو۔

جناب سپیکر: اس طرح ہے یار، پلیز۔

(شور اور قطع کلامیاں)

جناب سپیکر: Cross talking نہ کریں۔

قائد حزب اختلاف: یار! بات تو سن لیا کریں، ہماری لیڈر شپ پوری جیل میں گئی، سب کی گئی جناب سپیکر، کسی نے یہ نہیں کہا کہ بندوق اٹھاؤ اور ملک کا اینٹ سے اینٹ بجاؤ، کسی نے یہ نہیں کہا کہ 9 مئی کرو، جی ایچ کیو پر حملہ کرو، کور کمانڈر ہاؤس پر حملہ کرو، کسی نے یہ نہیں کہا کہ پی ٹی وی پر حملہ کرو، کسی نے یہ نہیں کہا کہ نیشنل اسمبلی پر چڑھو، کسی نے یہ نہیں کہا کہ سپریم کورٹ کی دیواروں پر گندے کپڑے بچھاؤ، یہ آپ کا

لیڈر تھا 126 دن، 126 دن اسلام آباد میں * + + + + کسی نے کچھ نہیں کہا جناب سپیکر، جناب سپیکر! کسی نے، اور * + + + + + + + + جناب سپیکر، کسی نے کچھ نہیں کہا، اس نے چائنا پریذیڈنٹ کا دورہ رکوایا، کسی نے کچھ نہیں کہا، آپ نے پی ٹی وی پر حملہ کیا، کسی نے آپ کو کچھ نہیں کہا، آپ نے ادھر کور کمانڈر ہاؤس پر حملہ کیا، کسی نے کچھ نہیں کہا، آپ نے جو کچھ کیا ہے، کیا ہے آپ نے کرسی کے لئے، اس ملک میں کسی سیاسی پارٹی نے نہیں کیا، سب کی لیڈر شپ جیل میں جا چکی ہے، کسی نے یہ نہیں کیا اس لئے کہ یہ ملک ہم سب کا ہے، یہ سب سے پہلے پاکستان ہے، سب سے پہلے ہمارا ملک ہے۔ اس وقت تو اسٹیبلشمنٹ زبردست تھی جناب سپیکر، جب جنرل فیض سے یہ فیضیاب ہوتے رہے، اس وقت تو آرمی چیف زبردست تھا، آپ کا لیڈر کہا کرتا تھا کہ آرمی چیف قوم کا باپ ہوتا ہے، کسی بھی

سیاسی لیڈر نے نہیں کہا، یہ عمران خان صاحب نے کہا تھا کہ آرمی چیف قوم کا باپ ہوتا ہے، ایک قائد تھا ہمارا، وہ دوسرا قائد بنا رہا ہے۔ جناب سپیکر! یہ باتیں بھی یاد کرو جب آپ فیضیاب ہوتے رہے، سب کچھ ٹھیک تھا، یہ ادھر یہ جو ریزولیوشن آپ نے پاس کی تھی کہ دو سالوں کا احتساب ہونا چاہیئے، کیوں بھئی! دو سالوں کا؟ میں نے اسی دن کہا تھا کہ سن 47ء سے شروع کرو ذرا کہ آپ لوگ کہاں سے نمودار ہوئے، کس طرح آئے؟ تو آپ نے دو سال کا کہا تھا، میں نے کہا تھا 1947 سے کرو، اگر اس طرح آپ، آپ اتنے غیرت مند ہیں جناب سپیکر، تو یہ آرمی بھی آپ کی Requisition کے بغیر کدھر بھی نہیں جا سکتی، ابھی کیبنٹ سے پاس کرو کہ Withdraw کر لیں، ابھی کیبنٹ سے پاس کرو کہ ہمارے صوبے سے چلے جائیں، پھر اسمبلی لاؤ ہم ساتھ دیتے ہیں، کرتے ہو پولیٹیکل کام، Never، آپ نہیں کریں گے (تالیاں) کیونکہ آپ دن کو ادھر بھڑکیں مارتے ہو اور شام ادھر ہی ہوتے ہو، میرے پاس Footages بھی ہیں، ادھر جو بھی بندہ جاتا ہے اس کی تصویر بھی نکل جاتی ہے، تو میرے پاس تصویریں بھی ہیں، Date بھی ہے اس پر، یہ ادھر جتنا زور سے بولیں گے، اسی رات زیادہ گھنٹے ادھر لگائیں گے، زیادہ پیر پڑیں گے۔ (تالیاں) کیا بات کرتے ہو آپ، یہ قدرت کی شان ہے، یہ قیامت کی نشانی ہے کہ پی ٹی آئی اسٹیبلشمنٹ کے خلاف ہے، یہ قیامت کی نشانی ہے۔ آج بھی آپ کا لیڈر جیل سے بول رہا ہے کہ میں اسٹیبلشمنٹ کے ساتھ مذاکرات کر رہا ہوں، میں سیاسی پارٹیوں کے ساتھ نہیں بیٹھنا چاہتا، میں اسٹیبلشمنٹ کے ساتھ مذاکرات کر رہا ہوں، ادھر باتیں کر رہے ہو، ہیرو بن چکے ہو، بنا رہے ہو اپنے آپ کو، اپنے ورکرز کو دھوکہ دے رہے ہو، خدا کے بندوں! جس طرح میں نے کہا، کوئی بندہ نہ لیڈر کے ساتھ Sincere ہو، نہ ورکرز کے ساتھ Sincere ہو، اس کو پولیٹیکل ورکر کہنا بھی تذلیل ہے جناب سپیکر، نہیں کہنا چاہیئے۔ شکریہ جناب سپیکر۔

(تالیاں)

(عشاء کی اذان)

<u>جناب سپیکر:</u> بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِ۔

<u>قائد حزب اختلاف:</u> جناب سپیکر صاحب! کورم پورا نہیں ہے۔

(شور اور قہقہے)

<u>جناب سپیکر:</u> ٹھیک ہے، ٹھیک ہے، کاؤنٹ کر لیں۔

(شور اور قہقہے)

<u>جناب سپیکر:</u> جناب وزیر محترم! ایک مرتبہ کورم Point out ہو جائے ناں تو پھر جب پورا ہو گا تو پھر بات ہو گی۔

(اس مرحلہ پر گھنٹیاں بجائی گئیں)

<u>جناب سپیکر:</u> آپ سیٹوں پہ بیٹھ جائیں ناں پھر تاکہ کاؤنٹنگ میں آسانی ہو، آپ سیٹوں پہ بیٹھ جائیں۔ سر، آپ

---

*بحکم جناب سپیکر، حذف کئے گئے۔

بیٹھ جائیں گے تو پھر کاؤنٹنگ ٹھیک ہو گی۔

(اس مرحلہ پر گنتی کی گئی)

جناب سپیکر: اچھا کورم پورا نہیں ہے۔ میں ایک دو باتیں Adjourn کرنے سے پہلے یہ کرتا ہوں، آپ نے اپوزیشن لیڈر صاحب! یہ Point out کیا کہ آپ پہلے حذف نہیں کرتے تھے، الفاظ کو حذف نہیں کرتے تھے، میں یہ ایک تادیبی طور پہ میں نے یہ ایک Practice کی تھی کہ ہم صوبے کے ایک بڑے سب سے معزز جرگے میں بیٹھے ہوئے ہیں جو لوگوں کا منتخب کردہ ہے، ہم میں سے ہر ایک آدمی کو یہ احساس ہونا چاہیئے کہ ہم جو الفاظ منہ سے نکال رہے ہیں وہ تاریخ کا حصہ بن رہے ہیں۔ جب کوئی بھی ایسے الفاظ نکالتے ہیں جو مناسب نہیں ہوتے تو کم از کم اسے کچھ دیر بعد سننے کے بعد ہمیں خود یہ احساس ہو کہ میں نے غلط لفظ بولے تھے، جب وہ حذف کر دیئے جاتے ہیں تو معزز رکن کو احساس ہی نہیں ہوتا کہ یہ ہوا کیا تھا؟ تو اس لئے پھر جب آپ سب نے کہا، میں نے خود بھی جب وہ پڑھا تو مجھے لگا یار! یہ مناسب نہیں ہے تو وہ ایک Practice میں نے کی تھی تادیبی طور پہ، مطلب وہ کوئی ایسی وہ نہیں تھی، Binding نہیں تھی تو اس لئے میں نے حذف کرنا شروع کیا ہے، آج بھی آپ نے دو چار ایسے الفاظ استعمال کیئے، میں وہ بھی حذف کرتا ہوں، وہ ان کو بھی حذف کر دیں بیچ میں سے۔

The sitting is adjourned till 10:30 a.m., Friday, 6th December 2024.

(اجلاس بروز جمعتہ المبارک مورخہ 06 دسمبر 2024ء صبح دس بجے تک کے لئے ملتوی ہو گیا)